Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com

روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد 02 | اتوار 31 جولائی 2022ء، یکم محرم الحرام 1443ھ 17 ساون 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 177

سکھ تنظیموں کا 18 ستمبر کو کینیڈا میں خالصتان ریفرنڈم کرانے کا اعلان، نقشہ جاری

پنجاب میں سکھوں کی ایک منصوبے کے تحت نسل کشی کی جا رہی، کسان خودکشیاں کرنے پر مجبور ہیں، وعدے پورے نہیں کئے گئے

دنیا بھر میں موجود سکھ جوق در جوق اس ریفرنڈم میں حصہ لیں، سکھ فار جسٹس کے مرکزی رہنماؤں کی ٹورنٹو میں پریس کانفرنس

ٹورنٹو (کے پی آئی) خالصتان کی حامی سکھوں کی تنظیم سکھ فار جسٹس کے مرکزی رہنما، بیرسٹر گرپت ونت سنگھ پنوں اور کونسل آف خالصتان کے صدر ڈاکٹر بخشیش سنگھ سندھو نے کینیڈا بھر میں 18 ستمبر کو خالصتان ریفرنڈم کرانے کا اعلان کرتے ہوئے خالصتان کا باقاعدہ نقشہ جاری کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹورنٹو میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سکھ برادری کے رہنماؤں نے کہا کہ پنجاب ریفرنڈم کمیشن کے زیر انتظام (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

فارن فنڈنگ، پی ٹی آئی کا الیکشن کمشنر کیخلاف ریفرنس کا فیصلہ

چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی زیر صدارت پارٹی قیادت کا اہم اجلاس، پی ٹی آئی کی سینئر قیادت اور قانونی ماہرین کی شرکت، الیکشن کمیشن ارکان کی حکومتی وفد سے ملاقات پر شدید تشویش کا اظہار

صوبائی حکومتوں میں بھی کارروائی کا اعلان، چیف الیکشن کمشنر کی جانب سے کوڈ آف کنڈکٹ کی دھجیاں اڑائی گئیں، پی ڈی ایم سندھ اسمبلی توڑنے اور الیکشن کمشنر تبدیل کرنے پر تیار ہوگی تو بات ہو سکتی ہے، پی ٹی آئی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی زیر صدارت پارٹی قیادت کا اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں پی ٹی آئی کی سینئر قیادت اور قانونی ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس میں الیکشن کمیشن ارکان کی حکومتی وفد سے ملاقات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ پی ٹی آئی قیادت نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر کی جانب سے کوڈ آف کنڈکٹ کی دھجیاں اڑائی گئیں۔ عمران خان نے چیف الیکشن کمشنر کے خلاف جوڈیشل ریفرنس دائر (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

عباسپور نواحی علاقہ کھلی درمن میں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آکر ماں بیٹی جاں بحق

تک جناں میں حادثہ اس وقت پیش آیا جب دونوں ماں بیٹی جنگل کے قریب مال مویشیوں کے لئے گھاس کاٹ رہی تھیں

پولیس اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موقع پر پہنچی، امدادی سرگرمیوں میں دشواری رہی، شام گئے سپرد خاک کر دیا گیا

عباسپور (آنچل کیانی سے) عباسپور کے نواحی علاقہ کھلی درمن تک جناں میں ماں بیٹی لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آکر جاں بحق ہو گئیں، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ جنگل کے قریب مال مویشیوں کے لئے گھاس کاٹ رہی تھیں، جاں بحق ہونے والوں میں جمیلہ بیگم بیوہ گل فراز عمر چالیس سال، ماریہ دختر گل فراز عمر آٹھ سال قوم مجاہد راجپوت شامل ہیں، عباسپور کے تحصیلدار سردار نجیب الطاف کے مطابق سلائیڈنگ سے دونوں نعشوں (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

آل پارٹیز پیپلز رائٹس فورم کے زیر اہتمام دھرنا جاری، سرکردہ سیاسی و سماجی شخصیات کا اظہار یکجہتی

اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر، ممبر قانون ساز اسمبلی سردار حسن ابراہیم، سابق وزرائے سردار طاہر انور ایڈووکیٹ، سردار عابد حسین عابد ایڈووکیٹ، اعجاز افضل سردار علی شاہنواز، عبدالخالق وصی و دیگر کی شرکت

ایک سازش کے تحت آزاد کشمیر میں پندرہ ویں ترمیم لانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو کسی طور قابل قبول نہیں، حکومت نے اگر اسی طرح غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا تو احتجاج کا دائرہ کار آزاد کشمیر بھر پھیلایا جائے گا، مقررین

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آل پارٹیز پیپلز رائٹس فورم کے زیر اہتمام اپنے مطالبات کے حق میں دھرنا تیسرے روز بھی جاری رہا، بارش کے باوجود متعدد سیاسی و سماجی رہنماؤں نے شرکت کی، اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر، ممبر قانون ساز اسمبلی و صدر جموں و کشمیر پیپلز پارٹی سردار حسن ابراہیم، سابق وزرائے حکومت سردار طاہر انور ایڈووکیٹ، سردار عابد حسین عابد ایڈووکیٹ، سابق امیر جماعت اسلامی اعجاز افضل، سیکنڈے نیوین کونسل کے چیئرمین سردار علی شاہنواز، سابق ممبر کشمیر کونسل (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

بیوروکریسی میں 3 افسران کے تبادلے، ایک کی ترقی

مظہر فاروق سپیشل سیکرٹری مالیات، یونس میر سیکرٹری ٹیوٹا تعینات

مظفرآباد (صباح نیوز) بیوروکریسی میں تبادلے و ترقیاں، 3 آفیسران تبدیل، ایک ترقیاب، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن سے جاری ہونے والے نوٹیفیکیشن کے مطابق مظہر فاروق منتظر سیکرٹری ٹیوٹا کو تبدیل کر کے سپیشل سیکرٹری مالیات، قاضی عنایت علی لیگنگ ڈائریکٹر سال (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

عمران خان نے طاقتور شخصیت کے ذریعے زرداری کیساتھ انٹرویو رکوایا، حامد میر

زرداری نے مجھے کہا کہ عارف نقوی کو انگلینڈ میں پکڑا گیا

اسلام آباد (صباح نیوز) معروف صحافی و اینکر پرسن حامد میر نے انکشاف کیا ہے کہ سابق وزیر اعظم عمران خان نے خود ایک بڑی اہم طاقتور شخصیت کو کہہ کر اور دباؤ ڈال کر ان کا سابق صدر آصف علی زرداری کے ساتھ جیو پر انٹرویو رکوایا۔ صدر زرداری نے بہت مختصر جواب میں برانچ گروپ (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر کے بانی صدر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی برسی آج منائی جائے گی

مرکزی تقریب ان کے مزار واقع کوٹ متے خان میں منعقد ہوگی، ممبر اسمبلی سردار حسن ابراہیم سمیت اہم شخصیات شرکت کریں گی

ساری زندگی کشمیریوں کی آزادی کیلئے وقف کی، برسی پر بیرسٹر سلطان، تنویر الیاس، رفیق نیئر، شاہ غلام قادر، شاہدہ صغیر کے پیغامات

راولاکوٹ، مظفرآباد (دھرتی نیوز، صباح نیوز) آزاد کشمیر کے بانی صدر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی 19 ویں برسی آج منائی جا رہی ہے راولاکوٹ میں سردار ابراہیم خان کے مزار پر خصوصی اور مرکزی تقریب کا انعقاد ہوگا حکومتی زعماء کے علاوہ مرحوم کے پوتے سردار (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) آزاد جموں و کشمیر کے صدر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے آزاد جموں و کشمیر کے بانی صدر (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد:۔ وزیر اعظم آزاد جموں کشمیر سردار تنویر الیاس خان سے ڈپٹی سپیکر چوہدری ریاض گجر، وزراء حکومت و دیگر ملاقات کر رہے ہیں۔

بجلی کی قیمت میں 50 پیسے فی یونٹ اضافہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نیپرا نے بجلی کی قیمت میں 50 پیسے فی یونٹ اضافہ کر دیا۔ نیپرا نے بجلی کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ جاری کر دیا۔ بجلی کی قیمت میں اضافہ سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

محرم الحرام میں نگرانی کے لئے کنٹرول روم قائم کرنے کا فیصلہ

مذہبی منافرت کو روکنے کے لیے آن لائن پلیٹ فارمز کی کڑی نگرانی

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت کی جانب سے محرم الحرام میں نگرانی کے لیے کنٹرول روم قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے محرم الحرام کی سکیورٹی کے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ ماہ محرم میں جلوسوں (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ تین کا کنونشن، تقسیم کشمیر کی سازشیں کامیاب نہیں ہوں گی، حسن ابراہیم

سردار رشید خان صدر، نعیم آکاش ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری منتخب، آرگنائزر کیلئے سردار محمد ایوب خان بلا مقابلہ کامیاب

آئینی ترمیم اور ٹورازم اتھارٹی کے نام پر اگر ریاست کا تشخص پامال کرنے کی کوشش کی گئی تو بھرپور مزاحمت کریں گے، ممبر اسمبلی

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) تقسیم کشمیر کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے' پوری ریاست جموں کشمیر ایک وحدت ہے' اس خطے کی آزادی کیلئے ہمارے اسلاف نے جو قربانیاں دیں کسی قوت کو اس کے ساتھ غداری کرنے کی اجازت نہیں دیں گے' اگر پارٹی الیکشن پارٹی کی روح (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ تین کا کنونشن' سردار رشید خان صدر' نعیم آکاش ایڈووکیٹ (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

کھائی گلہ:۔ صدر جے کے پی پی و ممبر اسمبلی سردار حسن ابراہیم، جاوید نثار، سردار رشید و دیگر مقررین حلقہ 3 کے کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں۔

پاک بھارت وزرائے اعظم کی ملاقات کا کوئی منصوبہ نہیں، بلاول بھٹو

بھارتی سیاستدانوں کے اسلاموفوبیا بیانات بات چیت کو مشکل بنا رہے ہیں

تاشقند (صباح نیوز) وزیر خارجہ بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ ستمبر میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی ملاقات کا کوئی منصوبہ نہیں، اگست 2019 کے بعد بھارت کے ساتھ تعمیری بات چیت مشکل ہو گئی، پاکستان اور بھارت صرف ایس سی او کی وسیع البنیاد سرگرمیوں کے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

منی لانڈرنگ کیس، شہباز اور حمزہ 7 ستمبر کو فرد جرم کیلئے طلب

شہباز شریف اور حمزہ شہباز کہاں ہیں؟، جج کا وکیل سے استفسار

لاہور (صباح نیوز) لاہور کی سپیشل سینٹرل کورٹ کے جج اعجاز اعوان نے ایف آئی اے منی لانڈرنگ کیس میں وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف، سابق وزیر اعلیٰ پنجاب محمد حمزہ شہباز شریف اور دیگر ملزمان کو منی لانڈرنگ کیس میں 7 ستمبر کو فرد جرم عائد کرنے کے لئے طلب کر لیا جبکہ عدالت (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

کھڈ واقعہ پر جوڈیشل کمیشن بنایا جائے، طلباء مطالبات فوری تسلیم کیے جائیں، راولاکوٹ انجمن تاجران

انجمن تاجران ہر محاذ پر اس ظلم اور جبر کے جدوجہد جاری رکھے گی، عہدیداران

آل پارٹیز پونچھ رائٹس کی تحریک کی مکمل حمایت کرتے ہیں، عبدالنعیم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) انجمن تاجران کی اپیل پر راولاکوٹ کی تاجر برادری 2 اگست کو اپنے حقوق کے لیے مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کرے گی، تاجران ظالمانہ ٹیکسز۔ بلا جواز لوڈ شیڈنگ مجوزہ 15 ویں ترمیم اور تقسیم جموں کشمیر کے خلاف ٹورازم ڈویلپمنٹ ایکٹ کے خلاف۔ مراعات (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

آزاد پتن کے قریب پہاڑی چٹان مسافر کوسٹر پر آگری

گاڑی کو نقصان پہنچا، تمام مسافر محفوظ رہے، واقعہ پر ٹرانسپورٹر کا احتجاج

آزاد پتن (دھرتی نیوز) آزاد پتن سے چند کلومیٹر دور گراری پل کے قریب پنجاب کی حدود میں ایک پہاڑی چٹان مسافر کوسٹر پر گر گئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

پندرہویں ترمیم کے حوالے سے کوئی مسودہ تیار نہیں ہوا، راجہ منصور

وفاق کی تجاویز تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل کمیٹی کے سامنے رکھیں گے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) جنرل سیکرٹری پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر و چیئرمین معائنہ و عملدرآمد کمیشن راجہ منصور خان نے کہا ہے کہ پندرہویں ترمیم کے حوالے سے کوئی مسودہ تیار نہیں ہوا۔ ترمیم کے حوالے سے وفاقی حکومت کی تجاویز تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل کمیٹی کے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

مسلم کانفرنس کے عہدیداران، کارکنان کا مشاورتی اجلاس آج طلب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مسلم کانفرنس کے ضلعی کنوینئر سردار اظہر نذر، سٹی کنوینئر قاضی مسعود شریف نے جملہ تنظیموں کا اجلاس آج (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

بارشیں، سیلابی صورتحال، لسبیلہ میں بلدیاتی انتخابات ملتوی

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے لسبیلہ میں موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کے باعث بلدیاتی انتخابات (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

کورونا وائرس، مزید 3 اموات، 605 نئے کیسز رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید 3 افراد چل بسے، گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں 605 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ قومی ادارہ برائے (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

مشعال ملک کا نریندر مودی کو خط، یاسین ملک کی رہائی کی اپیل

اسلام آباد (کے پی آئی) جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے اسیر چیئرمین یاسین ملک کی اہلیہ اور "پیس اینڈ کلچر آرگنائزیشن" (پی سی او) کی چیئرپرسن مشعال حسین ملک نے (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

ایم ڈی اے کے ڈی جی عمران خالد کی توسیع کا نوٹیفکیشن منسوخ

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد جموں و کشمیر ہائیکورٹ نے میرپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈی جی عمران خالد کے تین سالہ توسیع نوٹیفکیشن پر حکم امتناعی آرڈر ختم کر دیا ہے جس پر حکومت آزاد کشمیر نے تین سالہ آرڈر کو تاریخ اجراء سے منسوخ (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

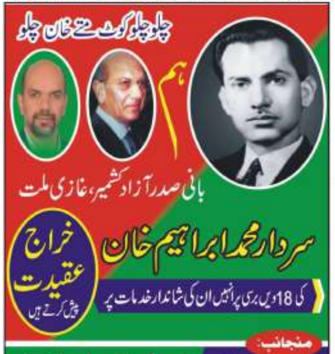

چلو چلو کوٹ متے خان چلو
ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 18 ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر
خراج عقیدت پیش کرتے ہیں
منجانب:
سردار عامر شبیر
مرکزی رہنماء
جموں و کشمیر پیپلز سٹوڈنٹس آرگنائزیشن

یہ غازی، یہ تیرے پر اسرار بندے، جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا، سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
بانی صدر، محسن کشمیر، تحریک آزادی کے سرخیل
غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19 ویں برسی کے موقع پر
اُن کی لازوال تاریخ ساز جدوجہد کو
خراج عقیدت پیش کرتے ہیں
منجانب:
سردار محمد الطاف خان
سابق کونسلر

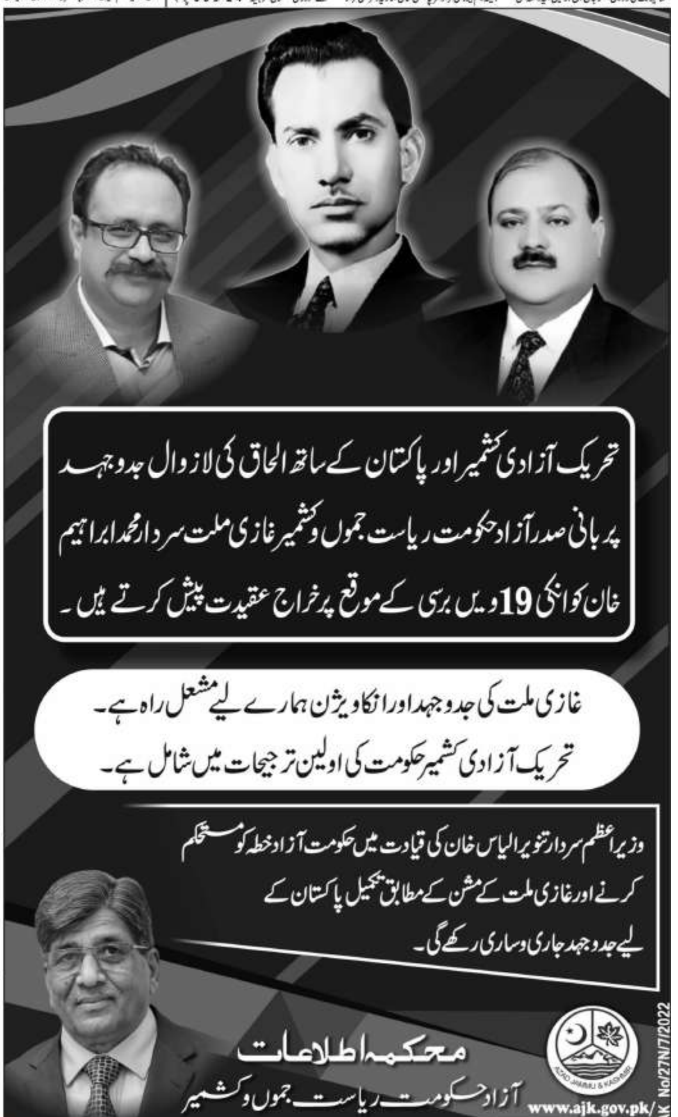

تحریک آزادی کشمیر اور پاکستان کے ساتھ الحاق کی لازوال جدوجہد پر بانی صدر آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کو انکی 19 ویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

غازی ملت کی جدوجہد اور انکا ویژن ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔
تحریک آزادی کشمیر حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان کی قیادت میں حکومت آزاد خطہ کو مستحکم کرنے اور غازی ملت کے مشن کے مطابق تکمیل پاکستان کے لیے جدوجہد جاری و ساری رکھے گی۔

محکمہ اطلاعات
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
www.ajk.gov.pk/
AK No/27N/7/2022

بانی صدر آزاد ریاست جموں وکشمیر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی 19ویں برسی پر خصوصی اشاعت

جنگ آزادی 1947 کے ہیرو بانی آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم خان

ایک شخصیت ایک نظریہ

سردار محمد صغیر خان

جنگ آزادی 1947 کے ہیرو بانی آزاد کشمیر کشمیریوں کے نجات دہندہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے 22 اپریل 1915ء کو راولاکوٹ شہر سے متصل کوٹ متے خان میں سردار محمد عالم خان کے ہاں آنکھ کھولی۔ ابتدائی تعلیم تب پرائمری سکول موجودہ ہائی سکول ہورنہ میرہ سے حاصل کی۔ پانچویں جماعت کا امتحان شہر پونچھ سے امتیازی نمبروں کے ساتھ پاس کر کے وظیفہ حاصل کیا۔ 1933ء میں اسی سکول سے میٹرک کا امتحان بھی امتیازی نمبروں کے ساتھ پاس کیا۔ گریجویشن اسلامیہ کالج لاہور 1937ء میں کی، پھر اعلیٰ تعلیم کیلئے لندن چلے گئے اور 1941ء میں Lincoln's inn لندن سے بار ایٹ لاء کیا۔ تعلیم مکمل کر کے جب واپس آئے تو آپ کو ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ تفویض کیا گیا۔ مگر تھوڑے عرصے کے بعد آپ نے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا۔ بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان نے آپ کے اندر آزادی کے خوابوں کی انگڑائی کو بھانپ لیا تھا۔ پھر انہی کی خواہش پر ان کی جگہ اسٹیٹ اسمبلی کا الیکشن لڑا اور بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔ مگر تحریک آزادی کو منظم کرنے کے لئے جلد ہی اسمبلی ممبر شپ سے بھی مستعفی ہو گئے اس وقت تک کشمیریوں پر ڈوگرہ راج کے ظلم و بربریت کو ایک صدی سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا اور امید کی کوئی کرن دکھائی نہیں دیتی تھی مسلمانوں پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے جا رہے تھے۔ وہ کسی نجات دہندہ کے منتظر تھے۔ اللہ کے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ مظلوم کا ساتھ دو اور اس کی حمایت کرو ظالم کو اس کے ظلم سے روکو، ایک خوبصورت ترانے کا ایک شعر ہے کہ:

ظلم رہے اور امن بھی ہو کیا ممکن ہے تم ہی کہو

کشمیریوں پر ظلم و بربریت کی کہانی بہت طویل بھی ہے اور اذیت ناک بھی ہے مگر ہر دور میں کشمیریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ظلم و ستم کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر ہر ظلم کا مقابلہ کیا ہے مگر ہندو کی غلامی کو کبھی قبول نہیں کیا۔ حتیٰ کہ 1832ء میں منگ پونچھ کے مقام پر مقامی سرداروں کی درخت کے ساتھ باندھ کر زندہ کھالیں کھنچوائی گئیں۔ اس سفاکانہ اور ظالمانہ طریقہ سے جن لوگوں کو شہید کیا گیا تاریخ کی کتابوں میں ان کی تعداد بمعہ اسمائے گرامی 29 بتائی جاتی ہے۔ تاریخ کی ورق گردانی سے پتا چلتا ہے کہ جب سردار ملی خان کی کھال کھینچی جا رہی تھی اس وقت گلاب سنگھ اور اس کا بیٹا اودھم سنگھ موقع پر موجود تھے جنہوں نے جلادوں کو حکم دیا کہ ملی خان کے جسم سے کھال اتارتے ہوئے نمک کا استعمال بھی کیا جائے۔ ذرا تصور کیجئے کتنا اذیت ناک منظر ہوگا۔ کتنا تکلیف دہ عمل ہوگا۔ تصور کرنے سے ہی کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ آج جب ہم آزادی کا سانس لے رہے ہیں تو اس کے لئے کتنی قربانیاں دی گئی ہیں۔ اس کی کتنی بھاری قیمت ادا کی گئی ہے سو ہم پر لازم ہے کہ اپنی اس آزادی کی حفاظت بھی کریں اور اپنا وقار بھی بحال رکھیں۔ جموں کے مقام پر مسلمانوں کو دھوکہ دہی سے گولیوں کے ساتھ آن واحد میں بھون دیا گیا ڈوگرہ تسلط میں روا رکھے گئے مظالم کو ایک کالم میں وائنڈ اپ کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے لئے دفتر چاہئیں۔ چونکہ مظالم کی ایک طویل داستان ہے جو مسلمانوں پر روا رکھے جا رہے تھے ایسے میں پونچھ سے نوجوان بیرسٹر سردار محمد ابراہیم خان نے اس ظلم و بربریت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا اور مظالم سے اپنی قوم کو آزادی دلانے کا عزم کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے تحریک آزادی کشمیر کو بام عروج مل گیا۔ سردار محمد ابراہیم خان کیپٹن حسین خان اور ان کے انتہائی باوقار اور عظیم ساتھیوں کی محنت اور قربانیوں کے نتیجے میں آزاد کشمیر آزاد ہوا۔ 1948ء میں ڈیفنس کونسل نے بیرسٹر سردار محمد ابراہیم خان کو تحریک آزادی کشمیر پر کلیدی رول ادا کرنے اور اعلیٰ خدمات کے اعتراف میں غازی ملت کا خطاب دیا گیا یوں دنیا ان کو غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کے نام سے جانتی ہے۔ 1947ء میں غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اگر قائدانہ رول ادا نہیں کرتے تو آج آزاد کشمیر آزاد نہ ہوتا۔ سابق صدر آزاد کشمیر جناب کے ایچ خورشید مرحوم اپنی زندگی کے آخری انٹرویو میں فرماتے ہیں کہ" تحریک آزادی کشمیر میں کلیدی رول سردار محمد ابراہیم نے ادا کیا تھا"۔ 6 ستمبر 1987 کو باغ میں سید خادم حسین شہید کی برسی کے موقع پر آزاد کشمیر کے سابق صدر و وزیر اعظم جناب سردار عبدالقیوم خان مرحوم نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا" جنگ آزادی کشمیر کی قیادت سردار محمد ابراہیم خان نہ کرتے تو ہمیں آج یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا"۔ غازی ملت پر مختلف مصنفین نے بہت کچھ لکھا ہے شجاع نواز اپنی کتاب Crossed Swords میں لکھتے ہیں کہ

Leader of this rebellion was young lawyer and member of the State Assembly who fled accross the border to Pakistan and attrected arrund him a core group of supporters.

غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اپنی ذات کیلئے جو کچھ بھی چاہتے وہ ان کو ڈوگرہ رجیم میں مل سکتا تھا۔ صرف اگر تحریک آزادی سے اپنے آپ کو الگ رکھتے۔ چونکہ وہ اس دور میں بار ایٹ لاء تھے جب چند جماعتیں تعلیم حاصل کرنا بڑی بات تھی اتنی اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیت کو وہ سب کچھ مل سکتا تھا جس کی وہ خواہش کرتے۔ مگر انہوں نے ذاتی مفاد لالچ اور طمع کو ٹھوکر مار کر آزادی کے حصول کا بیڑا اٹھایا۔ تاریخ کشمیر تذکرۃ الاعلوم جنگ آزادی جموں کشمیر 1947-48ء از سردار غلام محمد خان اپنی کتاب صفحہ 43 پر رقمطراز ہیں کہ" بیسویں صدی کے وسط میں دیکھا گیا ہے کہ اگر شہید حسین خان اور سردار محمد ابراہیم خان چاہتے تو مہاراجہ ہری سنگھ انہیں من مانگی خواہشات پوری کر سکتا تھا مگر انہوں نے وہ کچھ کیا جو باقی سب کیلئے بھی بہتر تھا"۔ 19 جولائی 1947ء کو قرارداد الحاق پاکستان منظور کروانا غازی ملت کا ایک اور عظیم کارنامہ تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ قرارداد الحاق پاکستان کی غرض سے اجلاس منعقد کیا جانا تھا۔ اجلاس کے ذریعے تھے جگہ نہیں مل پا رہی تھی ایسے میں یہ غازی ملت ہی تھے جنہوں نے دیدہ دلیری سے اپنی رہائش گاہ آبی گزر سری نگر کو پیش کر دیا تھا۔ 19 جولائی 1947 قرارداد الحاق پاکستان ان کی ہی محنت، کاوش ان ہی کے گھر آبی گزر سری نگر ان ہی کی زیر قیادت منظور کی گئی۔ قرارداد الحاق پاکستان کے بارے میں دو باتیں بہت اہم ہیں ایک یہ کہ قرارداد الحاق پاکستان غازی ملت کی ذاتی کوشش محنت سیاسی بصیرت اور دور اندیشی کا نتیجہ تھی بلاشبہ اس میں سردار محمد لطیف خان آف کھڑک کا بہت اچھا رول تھا۔ دوسرا یہ کہ 19 جولائی 1947ء کو قرارداد الحاق پاکستان اس وقت Adopt کی گئی جب پاکستان ابھی معرض وجود میں نہیں آیا تھا واضح رہے کہ قرارداد الحاق پاکستان کی منظوری کی پاداش میں ڈوگرہ رجیم نے سردار محمد ابراہیم خان کو فوری گرفتار کرنے کے وارنٹ جاری کر دیے تھے۔ غازی ملت جانتے تھے کہ مہاراجہ ہری سنگھ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے تحریک آزادی کو لیڈ کرنے قرارداد الحاق پاکستان منظور کروانے اور 24 اکتوبر 1947ء کو پوری ریاست جموں کشمیر کی نمائندہ اور انقلابی حکومت قائم کر کے اقدامات میں اگر کہیں کوئی ناکامی ہو جائے تو مہاراجہ کی طرف سے ان کیلئے سیدھے سیدھے پھانسی کی سزا ہو سکتی تھی، مگر انہوں نے اس بات کی پرواہ کیے بغیر جدوجہد کو جاری رکھا جس پر ساری قوم کو غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان پر ان کے عظیم رفقاء اور ساتھیوں پر جو شہید ہوئے یا غازی ان کے عظیم کے کارناموں پر فخر و ناز ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ خطہ آزادی کی نعمت سے سرفراز ہوا۔ بلکہ آج مقبوضہ کشمیر میں جو تحریک آزادی کشمیر جاری وساری ہے یہ بھی اس تحریک آزادی ہی کا تسلسل ہے جس کی بنیاد سردار محمد ابراہیم خان نے 1947ء میں رکھی تھی مگر افسوس کہ اس وقت شیخ عبداللہ نے کانگریس کی حمایت کی اور کشمیریوں سے بے وفائی کی۔ یوں تحریک آزادی کو بہت نقصان پہنچا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اقوام متحدہ میں شیخ عبداللہ ہندوستان کے نمائندے کے طور پر گے جبکہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم کشمیریوں کے نمائندے کے طور پر گے اور اپنی قوم کی بھرپور نمائندگی کی۔ یہ تھا وہ کردار جو غازی ملت ادا کر رہے تھے ڈوگرہ فوج کو شکست فاش دینے کے بعد غازی ملت سردار محمد ابراہیم نے بے سروسامانی کے عالم میں 24 اکتوبر 1947 کو پوری ریاست جموں کشمیر کی نمائندہ اور انقلابی حکومت جنجال ہل تراڑکھل میں قائم کی۔ یوں غازی ملت آزاد کشمیر کے بانی صدر بھی قرار پائے اور جنجال ہل پہلا دارالحکومت۔ حکومت کے قیام کے بعد غازی ملت نے سخت مالیاتی ڈسپلن قائم کیا۔ امانت دیانت کے اصول پر قائم اور صاف شفاف کردار کے مالک تھے۔ کرپشن نام کا کوئی لفظ غازی ملت کی پوری لائف ڈکشنری میں نہیں تھا۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان چار بار منصب صدارت پر فائز رہے۔ ایوان صدر کو کبھی اپنے خاندان کیلئے آسائش کا ذریعہ نہیں بنایا خود ان کا خاندان بھی ہمیشہ ایوان صدر سے دور رہا۔ وقت کی پابندی کرنا وعدہ ایفا کرنا ان کا خاصا تھا۔ آج غازی ملت کے نظریات اپنانا چاہیے ان کی ظالم اور ظلم کے خلاف جدوجہد ہو امانت دیانت اور ایفاء عہد ہو دوسروں کا احترام ہو وقت کی پابندی ہو انصاف پسندی ہو مالیاتی امور خواہ وہ حکومتی ہو یا نجی ہو شفافیت ہو قانون کا احترام ہو قوم کیلئے ایثار و قربانی ہو صاف شفاف کردار ہو پر عمل پیرا ہونے سے آج بھی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ آج بھی مقبوضہ کشمیر کی آزادی ممکن ہو سکتی ہے یہی وہ اوصاف ہیں جو غازی ملت میں بدرجہ اتم موجود تھے اور کشمیری قوم ان کو اپنا رہبر اور نجات دہندہ مانتی ہے۔ دعا ہے رب تعالیٰ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان مرحوم کو ان کے والدین کو ان کی اہلیہ محترمہ کو (جو بہت ہی عظیم خاتون تھیں) قائد محترم حق و سچ کی آواز سردار خالد ابراہیم خان مرحوم کو 1832ء، 1947ء کے شہداء کو کروٹ کروٹ غریق رحمت کرے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا کرے (آمین)

زمانہ بہت شوق سے سن رہا تھا ہمیں
31 جولائی ہم بھی سو گئے کلمہ توحید کہتے کہتے

غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان ''جنگ آزادی کشمیر میں کردار''

غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہے کہ وہ کشمیر کے آزاد خطہ کے پہلے صدر کے عہدہ کیلئے چنے گئے۔ لاکھوں افراد میں سے ان کا انتخاب بلاوجہ نہیں تھا بلکہ تحریک آزادی کشمیر اور جنگ آزادی کشمیر میں ان کا کردار نمایاں مقام کا حامل تھا، یوں تو کشمیر کے ہر مرد و زن نے اپنی بساط سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ہر ایک کا اس تحریک میں نمایاں مقام ہے کیونکہ تحریک آزادی کشمیر میں قربانیوں کے بے شمار باب کھلے ہیں۔ تہذیبی ثقافتی تاریخی جغرافیائی حقائق اس بات کے گواہ ہیں کہ ریاست کشمیر کی تہذیب صدیوں پرانی ہے تاریخ گواہی دیتی ہے کہ اس ریاست کے باشندوں نے کبھی بھی حملہ آور ظالم و جابر حکمران کو تسلیم نہیں کیا اور جغرافیائی حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ خطہ زمین اتنا خوبصورت ہے کہ جنت ارضی کے نام سے دنیا میں مشہور ہے یہاں کے لوگ خوبصورت خوب سیرت خوش اخلاق مہمان نواز ذہین فنکار ہنرمند شاعر موسیقار اور سب سے بڑھ کر غیور اور بہادر ہیں۔ قدرت سے زیادہ قریب ہونے کی وجہ سے فطری آزادی کے علمبردار ہیں تاریخ گواہ ہے کہ کشمیر غالبا وہ واحد خطہ زمین ہے جہاں صدیوں سے عورتوں کو زندگی کے ہر میدان میں مردوں کے برابر حقوق ملتے رہتے ہیں حتیٰ کہ عورتوں کو صدیوں پہلے حکمرانی کے عہدے جلیلہ پر قدرتی صلاحیتوں کی وجہ سے متعین کیا گیا ہے۔

بقول اقبال

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی
یا بندہ صحرائی یا مرد کوہستانی

غازی ملت کے کردار کو زیر بحث لانے سے قبل یہ ضروری ہے کہ ہم کشمیر کی جغرافیائی ساخت پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں۔ ریاست کا رقبہ 8447 مربع میل ہے وادی کشمیر اور جموں دو میدانی علاقے ہیں ہمالیہ اور قراقرم کے سلسلہ ہائے کوہ کشمیر کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں ان سلسلہ ہائے کوہ کی بلند و بالا چوٹیاں کشمیر کا اصل حسن ہیں۔ جو 23000 فٹ سے بھی زیادہ بلند ہیں۔ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے ٹو ان ہی میں سے ایک ہے۔ پنجاب میں بہنے والے تمام دریا انہیں برفانی چوٹیوں سے جنم لیتے ہیں اور میدانوں کو سیراب کرتے ہیں۔ کشمیر کی سرحدیں پاکستان ہندوستان تبت چین اور افغانستان سے ملتی جلتی ہیں تہذیبی اور مذہبی لحاظ سے کشمیر کی تہذیب سندھ کی تہذیب کے ساتھ ساتھ ہے مارکوپولو کے سفر کے آثار ملتے ہیں۔ اسلام کی آفاقی کشمیر میں ایران اور افغانستان کے راستے داخل ہوئی اور برصغیر پاک وہند سے بہت پہلے کشمیر کا خطہ صوفیائے کرام کی وساطت سے دائرہ اسلام میں داخل ہو چکا تھا، رقبہ کے لحاظ سے کشمیر متحدہ ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ کشمیر اپنے حدود اربعہ کے لحاظ سے جموں سری نگر پونچھ بلتستان اور گلگت اور لداخ پر مشتمل ہے مسلمان اکثریت میں ہیں اس کے علاوہ ہندو سکھ اور بدھ مذہب کے لوگ بھی ہیں۔ جن میں مسلمان مقامی بادشاہ مغل بادشاہ افغان حمل آور شاہ مدائی اور سلطان زین العابدین اور سکھوں کے راجوں نے کشمیر پر حکمرانی کی۔ انگریزوں نے برصغیر پر کنٹرول حاصل کیا تو کشمیر کو 75 لاکھ نانک شاہی کے عوض گلاب سنگھ کو بیچ دیا تھا اور وہاں سے تحریک آزادی کشمیر کا آغاز ہوتا ہے۔ پنڈت پریم ناتھ بزاز نے اپنی کتاب ان سائیڈ کشمیر میں تحریک آزادی کشمیر اور جدوجہد کو بیان ہے۔

گلاب سنگھ کشمیر اور کشمیری آبادی کو اپنا زرخرید غلام سمجھتا اور طرح طرح کے ٹیکس نافذ کر کے غریبوں سے دولت جمع کرتا تھا اور ان پر ظلم کرتا تھا بیگار اور جبری ٹیکس اور ہندو مہاراجوں کے سود کی وجہ سے غریب آدمی غریب کی انتہائی پستی میں ڈوبتا جا رہا تھا۔ نائیف نے اس کو اس طرح بیان کیا کہ جب کوئی آدمی بیگار میں پکڑا جاتا ہے تو اس کے بیوی بچے اس کے ساتھ چمٹ کے روتے ہیں کیونکہ ان کو پتہ ہے کہ یہ اب دوبارہ زندہ واپس نہیں آئے گا۔ یہ لوگ قیدی ہیں نہ مجرم بلکہ مسلمان زمیندار اور مہاراجہ کے بے ضرر رعایا میں بیگار کو مروجہ نظام بدامنی تھا۔ 1877ء کے قحط اور 1885ء کے زلزلے کی وجہ سے کافی تعداد میں کشمیری ہجرت کر کے پنجاب سرحد افغانستان چین اور وسط ایشیاء کی ریاستوں تک پہنچ گئے کلکتہ سے پشاور تک قدیم کشمیر محلہ جات اور بستیاں نمایاں طور پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ ان محلوں میں کشمیر آرٹ اور صنعت آج تک نمایاں اور بے مثال ہے خصوصا کشمیر شالیں قالین اور لکڑی کندہ کاری پوری دنیا میں مشہور ہے آج اگر برصغیر پاک وہند کسی بھی زمین اور نادر شخصیت کا نام لیا جائے تو وہ کشمیری نسل سے متعلق ہوتا ہے ان کی ظالمانہ قوانین کے خلاف کشمیریوں نے احتجاج کیا اور سزا کے طور پر ان کی زندہ کھالیں کھینچی گئیں اور تحریک 13 جولائی 1931ء کے واقعہ تک پہنچی اور اس کے نتیجہ میں 1932ء کو گلینسی رپورٹ شائع ہونے کے فورا بعد آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کی بنیاد رکھی گئی جس کا پہلا اجلاس 17, 16, 15 کو سری نگر میں منعقد ہوا اس جماعت نے 1935ء تک کشمیر کی آزادی اور خودمختاری کیلئے نمایاں کام کیا لیکن شیخ عبداللہ جو انڈین نیشنل کانگریس سے متاثر ہو کر مسلم کانفرنس کا نام تبدیل کر کے نیشنل کانفرنس کر دیا تاکہ کشمیریوں کو نظریاتی طور پر کانگریس کے ساتھ منسلک کر دیا جائے اور جواز یہ پیش کیا کہ مسلمان کے ساتھ دیگر اقلیتی لوگ بھی ایک جماعت کے جھنڈے تلے جمع ہو سکیں یہ مسلمانوں کے ساتھ کانگریس کی ایک منظم سازش تھی 1940ء میں سردار گوہر رحمان اور چوہدری غلام عباس کو دوبارہ منظم کیا اور نظریاتی طور پر اس جماعت کو برصغیر میں مسلم لیگ کے پروگرام کے ساتھ منسلک کیا 1947ء میں شیخ عبداللہ نے کشمیر چھوڑ دو کی تحریک شروع کی تو بغاوت کے جرم میں ان کو جیل بھیج دیا گیا۔ مسلم کانفرنس نے اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں اور عوام میں ہر دلعزیز ہوتی گئی۔

مسلم کانفرنس کا اجلاس 1946ء میں اکتوبر میں ہونا تھا حکومت نے اس پر پابندی عائد کر دی اور چوہدری غلام عباس کو بھی قید کر دیا گیا اسی دوران جون 1947ء کو انتقال اراضی ان کو منتقل کر دیا جائے گا اور ہندوستان کی مسلم اکثریت والی ریاستیں پاکستان اور ہندوستان اکثریتی ریاستیں پاکستان میں شامل کر دی جائیں گی مگر جموں وکشمیر کا مہاراجہ کوئی فیصلہ نہ کر سکا کیونکہ ریاست کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت 77 فیصد تھی، لیکن مہاراجہ غیر مسلم تھا لہذا 19 جولائی 1947ء کو مسلم کانفرنس نے ایک قرارداد پاس کی جس میں واضح الفاظ میں ریاست کا الحاق پاکستان سے ہوگا اور مہاراجہ سے مطالبہ کیا کہ وہ خود سربراہ رہ کر ریاست کا الحاق پاکستان کے ساتھ کر دے اس پس منظر کے ساتھ ہی غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کا تحریک آزادی کشمیر میں فعال اور مرکزی کردار کا آغاز ہوتا ہے۔ اس سے قبل غازی ملت سردار ابراہیم خان کشمیر اسمبلی کے ممبر تھے اور کل وقتی وکالت کے پیشے سے منسلک تھے البتہ مسلمانوں خصوصا پونچھ کے مسلمانوں کی حالت زار اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف ہر فورم پر عوامی فورم پر آواز بلند کرتے تھے۔ چونکہ اس وقت کشمیر کے تمام سرکردہ لیڈر پابند سلاسل ہو چکے تھے اور جو باقی تھے ان پر مہاراجہ نے پہرے بٹھا رکھے تھے اس لیے وہ سرعام کسی قسم کا مظاہرہ یا جلسہ نہیں کر سکتے تھے لیکن ظالم راجہ ان پر غداری کا الزام لگا کر سزا موت بھی دے سکتا تھا لہذا اس نازک وقت میں سردار ابراہیم خان وہ مرد مجاہد تھا جس نے اپنا گھر مسلم کانفرنس کے خفیہ اجلاس کے لیے وقف کر دیا۔ چونکہ راجہ کی سرکاری طاقت کے ساتھ ساتھ ہندوؤں اور نیشنل کانفرنس بھی کسی مخالفت مول لینے کیلئے کوئی تیار بھی نہ تھا اسی اجلاس میں قرارداد الحاق پاکستان پاس ہوئی لہذا غازی ملت کو مہاراجہ نے غدار قرار دے دیا اور ان کی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری کر دیے گئے اور مزاحمت کرنے کی صورت میں گولی مار دینے کے احکامات جاری ہو چکے تھے جیسا تاریخی پس منظر سے ظاہر ہے کہ پونچھ خصوصا سدھن قبیلہ نے کبھی بھی مہاراجہ کی ظالمانہ کالے قوانین کی پرواہ نہیں کی اور اپنی کھالیں نکلوانے سے بھی گریز نہیں کیا۔ بہادر علی خان نے لاہور ہائی کورٹ سے حقیقی ملکیت کی ڈگری جاری کروائی تھی اس لیے قرارداد الحاق پاکستان منظور ہونے کے بعد راجہ پونچھ کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کر دیا تھا۔ لہذا سردار محمد ابراہیم خان (غازی ملت) نے اس وقت تاریخی فیصلہ کیا کہ وہ سری نگر میں گرفتار ہونے کی بجائے اپنے آبائی علاقہ میں چلے گئے جہاں سے قبیلے کے لوگ بر سر پیکار تھے اور ان کی رہنمائی اور مدد سے تحریک آزادی کشمیر جو اب ایک مسلح جدوجہد بلکہ باقاعدہ جنگ آزادی کا رخ اختیار کر چکی تھی کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ لہذا مسلم کانفرنس کی ایک خفیہ میٹنگ میں طے پایا کہ غازی ملت کو سری نگر سے پونچھ روانہ ہو جانا چاہیے اور اس وقت کے قائمقام صدر سے غازی ملت کو سری نگر سے پونچھ روانہ ہو جانا چاہیے اور اس وقت کے قائمقام صدر سے غازی ملت کو تحریری طور پر اختیار سونپا کہ وہ آزادی کی جنگ کو تحریری طور پر اختیار سونپا کہ وہ آزادی کی جنگ کو اپنی صوابدید کے مطابق جاری رکھے جائیں گے۔ غازی ملت اپنے نوزائیدہ فرزند اور بیگم صاحبہ کو سری نگر میں اکیلا چھوڑ کر سلطان حسن علی اور راجہ عبدالمجید کی مدد سے سری نگر سے نکل کر رات کی تاریکی میں ہندوؤں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر ایبٹ آباد پہنچ گئے اور پھر مری ہیڈ کوارٹر بنا کر جنگ آزادی کا باقاعدہ آغاز شروع کر دیا وہ کبھی لاہور جاتے تاکہ قائد اعظم محمد علی جناح سے مل کر مدد حاصل کریں اور کبھی پشاور اور علاقہ غیر میں پٹھان سرداروں کے پاس اسلحہ اور افرادی قوت حاصل کرتے گلگت بلتستان کے محاذ پر مجاہدین کو حوصلہ افزائی کرتے ان کی اس انتھک جدوجہد کی وجہ سے پونچھ کی میرپور اور مظفرآباد گلگت بلتستان آزاد ہوئے۔ 27 اکتوبر 1947 کو پلندری کے قریب آزاد حکومت کو پہلا ہیڈ کوارٹر قائم ہوا اور غازی ملت آزاد حکومت کے پہلے صدر مقرر ہوئے اس کے بعد آزاد کشمیر کو باقاعدہ منظم کیا جیسے پیپلز لبریشن آرمی اور بعد میں اے کے آر ایف کے نام منظم کی یہ خطہ زمین آزاد کروایا غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کے تحریک آزادی کشمیر میں کردار کی ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے تاکہ ان کی زندگی کا مکمل احاطہ کیا جا سکے۔ یہاں صرف حوالہ جات کا اقتباس ہی پیش کیا گیا۔ خصوصا یو این او میں کشمیر کی نمائندگی قابل ذکر ہے جس کے نتیجہ میں کشمیر قرارداد سلامتی کونسل میں 1948 1949ء اور 1950ء میں پاس کی گئی جن میں واضح طور پر کشمیریوں کو حق خودارادیت دیا گیا اور آج تک کشمیر کیلئے حق خودارادیت ہی بین الاقوامی اصول تسلیم کیا جاتا ہے۔ وہ الگ بات ہے کہ ہندوستان اور پاکستان اس پر عمل کرنے میں ناکام رہے ان تمام حقائق کی روشنی میں تاریخ دان کہہ سکتا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر میں غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کا کردار کلیدی ہے جس کی بناء پر وہ پورے کشمیر میں نمبر ایک لیڈر ہیں۔ حقیقت خطہ آزاد کشمیر دنیا کے نقشہ پر عیاں ہے جس کے وہ پہلے صدر اور سربراہ ہیں۔ آج بھی ہندوستان جیسی بڑی ریاست ان کے نام اور اصولوں اور نظریات سے خائف ہے بلکہ پاکستان میں بھی کشمیر کے بارے میں سردار ابراہیم خان ہی وہ واحد شخصیت مانے جاتے ہیں جنہوں نے تحریک آزادی کشمیر کو اب تک زندہ رکھا ہے۔

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے

ریاست جموں وکشمیر کے شمال میں جمہوریہ چین، شمال مغرب میں افغانستان، جنوب مغرب میں اسلامیہ جمہوریہ پاکستان اور جنوب مشرق میں انڈیا کی سرحدیں منسلک ہیں۔ ان تمام ممالک کے درمیان گھرا ہوا یہ ساڑھے چار ہزار سال پرانی تاریخ رکھنے والا یہ خوبصورت ترین علاقہ جسے ایشیا کا سوئٹزرلینڈ بھی کہا جاتا ہے بدقسمتی سے مختلف ادوار میں غلامی، ظلم، جبر، ناانصافی اور استحصال کا شکار رہا۔

تاریخ کے اوراق بتاتے ہیں کہ 84471 مربع میل پر محیط اس ریاست پر مختلف ادوار میں مختلف الخیال حکمران براجمان رہے۔ جہاں ہندو حکمرانوں نے 4000 سال تک کشمیر پر حکمرانی کی۔ وہیں سکھ، مسلمان (افغان، مغل) حکمرانوں نے بھی اس خطہ ارض پر اپنی حکمرانی کی مہر ثبت کی ہے۔ اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ کشمیر کا سب سے مشہور بادشاہ راجہ للتا دتیا (715ء-752ء) رہا۔ کہا جاتا ہے کہ جب اس نے بادشاہت کا تخت سنبھالا تو تب ریاست میں نظم وضبط نام کی کوئی چیز موجود نہ تھی لیکن اس نے ایک مضبوط حکومت کی بنیاد ڈالی اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا۔ ریاست کے اندرونی معاملات نمٹانے کے بعد اس نے مختلف علاقوں کو فتح کرنے کی ٹھان لی اور سینٹرل ایشیاء سے ہوتا ہوا تبت کے راستے اپنی ریاست میں بارہ سال کے طویل عرصہ کے بعد لوٹا۔ 1310ء اور 1553ء کے درمیان کشمیر میں مقامی مسلمان حکمران برسر اقتدار رہے۔ 1515 اور 1717ء کے درمیان تخت حکمرانی مغلوں کے حصے میں آیا۔ جبکہ 1718ء سے 1819ء تک افغان حکمران کشمیر پر حکمرانی کرتے رہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ کشمیر پر براہ راست مسلمانوں کو دور حکومت پانچ سو سال سے زائد عرصہ پر محیط رہا۔ 1819ء میں سکھ حکمرانوں نے افغانیوں سے تخت حکمرانی چھینا اور 1819ء سے لیکر 1846ء تک اس پر قابض رہے۔ راجہ رنجیت سنگھ اور دوسرے سکھ حکمرانوں نے ریاست کشمیر کے انتظامی امور میں براہ راست دخل اندازی نہیں کی بلکہ اس خطہ میں وہ ہمیشہ اپنے گورنر تعینات کرتے رہے۔ سکھوں کے دور حکومت نے ظلم، جبر اور ناانصافی اپنی حدوں کو چھو رہی تھی۔ اس کی گواہی ولیم مورکرافٹ کی وہ تحریر دے گی جو اس نے 1824ء میں کشمیر کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد لکھی۔" سکھ کشمیریوں کو گائے سے تھوڑا بہتر تصور کرتے تھے۔ اگر کوئی سکھ کسی مقامی باشندے کا قتل کر دیتا تو اس پر حکومت وقت کی طرف سے سولہ یا بیس روپے جرمانہ عائد ہوتا۔ جس میں سے چار روپے اگر مرنے والا ہندو ہوتا تو اس کے خاندان کو دیئے جاتے اور اگر مرنے والا مسلمان ہوتا تو اس کے خاندان کے حصہ میں دو روپے آتے۔" اسی کے تسلسل میں ڈوگرہ راج کا آغاز ہوتا ہے اور اس دور کے آغاز میں اگر بدنام زمانہ معاہدہ امرتسر کا ذکر نہ کیا جائے تو یہ یقینا تاریخ کے طالب علموں کے ساتھ زیادتی ہوگی۔ یہ معاہدہ 1846 مہاراجا گلاب سنگھ اور برطانوی گورنمنٹ کے درمیان طے پایا۔ جس کے مطابق اس حسین خطے وادی کشمیر کو صرف 75 لاکھ نانک شاہی کے عوض گلاب سنگھ کو بیچ دیا گیا۔ یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاست کا علاقہ پونچھ اس معاہدے کا حصہ نہیں تھا جس کی وجہ سے مہاراجا کو پونچھ کے علاقے پر جبرا قابض ہونا پڑا گو کہ اسے پونچھ کے لوگوں سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ معاہدہ امرتسر کا طے پانا تھا کہ ڈوگرہ کے مظالم اپنے عروج پر جا پہنچے۔ ریاست کے لوگوں بالخصوص مسلمانوں کے لئے جینا محال کر دیا گیا۔ عام آدمی پر مختلف قسم کے ٹیکس لگائے گئے جن میں سے بعض عجیب وغریب نوعیت کے تھے۔ مثلاً گھوڑے کی خریداری پر ٹیکس لگایا گیا جو گھوڑے کی اصل قیمت خرید سے نصف تھا۔ کرپشن اپنی حدوں کو چھو رہی تھی۔ تمام سرکاری دفاتر نے کرپشن کی لوٹ سیل مچا رکھی تھی لیکن جو سب سے زیادہ تضحیک آمیز قانون ڈوگرہ کے دور میں رائج تھا جس کے تحت حکومتی عہدیداران ریاست میں سے کسی بھی شخص کو جبرا مزدوری کرانے کا اختیار رکھتے تھے اور انہیں اس کے عوض نہ تو کوئی راشن فراہم کیا جاتا تھا اور نہ ہی کوئی رقم دی جاتی تھی۔ اس نظام کو "بیگار" کہا جاتا تھا۔ 19ویں صدی کے آخر اور بیسوی صدی کے آغاز میں ریاست کے لوگوں میں ڈوگرہ کے خلاف نفرت پل رہی تھی۔ ان تمام حالات میں بیسویں صدی کے تقریبا نصف میں ایک نوجوان اٹھا اور اس نے ڈوگرہ کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے اپنی قوم اور ریاست کو اس سفاک حکمران کے چنگل سے آزاد کرانے کا بیڑا اپنے سر لیا۔ اس نوجوان کی جدوجہد کی داستان بڑی طویل بھی ہے اور پرعزم بھی۔ یہ قصہ پونچھ کے ایک گاؤں ہورنہ میرہ سے شروع ہوتا ہے جہاں اپریل 1915ء میں کشمیر کی گل پوش وادیوں اور رنگ و سرور میں نہاتے ہوئے نظاروں کی سرزمین میں ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ 1926ء میں پہلی دفع سکول کا منہ دیکھتا ہے اور غیر معمولی سرعت رفتاری سے تعلیم و تربیت حاصل کرتا ہوا صرف چھ سال کے اندر میٹرک کا امتحان سٹیٹ جوبلی ہائی سکول پونچھ سے اعزازی نمبرات لیکر پاس کرتا ہے۔ اسلامیہ کالج لاہور سے بی۔اے کرنے کے بعد تعلیم کی تشنگی مٹانے قانون کی اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے برطانیہ سدھار جاتا ہے جہاں لنکن ان سکول سے صرف بائیس سال کی عمر میں بیرسٹر بن کر ریاست جموں وکشمیر کا پہلا نوعمر ترین بیرسٹر ہونے کا اعزاز حاصل کرتا ہے۔ اٹھائیس سال کی عمر میں یہی نوجوان ریاست جموں وکشمیر کے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے پر تعینات کر دیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو اس سے کوئی اور کام ہی لینا تھا۔ وہ نوجوان اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہے اور 1946ء میں عملی سیاست میں کود پڑتا ہے۔ پہلی مرتبہ عام انتخابات میں حصہ لیتا ہے اور مسلم کانفرنس کے پلیٹ فارم سے ممبر قانون ساز اسمبلی منتخب ہوتا ہے اور حلف اٹھاتے ہی اپنی پہلی بجٹ تقریر میں کشمیری قوم کے حقوق کی پامالی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ سفاک اور ظالم مہاراجہ کے خلاف الم بغاوت بلند کرنے والا باہمت، باصلاحیت، کردار کا غازی، گفتار کا ماہر تعلیم یافتہ، گوریلا لیڈر، سیماب صفت نوجوان، سردار محمد ابراہیم خان کے علاوہ بھلا اور کون ہو سکتا ہے۔ سردار محمد ابراہیم خان تحریک آزادی کشمیر کی قیادت کی کمان سنبھالتے ہی بکھری ہوئی تحریک کو منظم کرتے ہیں اور مہاراجہ کے خلاف عسکری جدوجہد کا آغاز کر کے انتہائی قلیل وقت 32 ہزار مربع میل کا علاقہ آزاد کرا کر 24 اکتوبر 1947 کو جونجال ہل پلندری کے مقام پر انقلابی اور باغی حکومت کا قیام عمل میں لاتے ہیں اور 32 سال کی عمر میں اس حکومت کا بانی صدر ہونے کا اعزاز حاصل کرتے ہیں۔ اس سے قبل 19 جولائی 1947ء کو سری نگر آبی گزر میں جب مہاراجا کی اجازت کے بغیر چڑیا بھی پر نہیں مار سکتی تھی تب سردار محمد ابراہیم خان اپنے گھر میں قرار داد الحاق پاکستان منظور کروا کر آنے والی نسلوں کے لئے راہ متعین کرتے ہیں۔ یہ انہی کی حیرت انگیز شخصیت کا کمال تھا کہ آپ نے ریاست میں شیخ عبداللہ جیسے لیڈر اور دوسرے سازشی عناصر ہونے کے باوجود الحاق پاکستان کی قرارداد منظور کرائی جو بعد میں سکیورٹی کونسل میں پاکستان اور کشمیریوں کی طرف سے واحد ثبوت کے طور پر پیش کی گئی۔ جس نے کشمیر کے مقدمے کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ تاریخ شاہد ہے کہ سردار محمد ابراہیم خان نے اپنی صدائے احتجاج ریاست تک ہی محدود نہ رکھی بلکہ بین الاقوامی سطح پر 1948ء میں سکیورٹی کونسل میں مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں پیش کر کے دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ اس گوریلا لیڈر کی قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف نہ صرف ریاست کے لوگوں نے کیا بلکہ بین الاقوامی ذرائع ابلاغ نے صفحہ اول پر اس عظیم لیڈر کی بے باکی اور نڈر قیادت کا ثبوت اسے زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دیا۔ جس کی ایک مثال برطانوی اخبار "The Herald" کا جولائی کا وہ شمارہ ہے جس میں باہمت، باصلاحیت اور ہزار خواہ خوبیوں سے مزین اس نوجوان کا تعارف اقوام عالم کا نوعمر صدر کی حیثیت سے کرایا گیا ہے۔ ڈیفنس کونسل آف پاکستان نے 1948ء میں سردار محمد ابراہیم خان کو انکی خدمات اور سنہرے کارناموں کی بدولت غازی ملت کے خطاب سے نوازا۔ سردار محمد ابراہیم خان نے ہمیشہ اپنی توانائیاں ریاست کشمیر کی بہتری کے لئے صرف کیں اور ریاست کے پانچ بار صدر ہونے کا اعزاز بھی آپ ہی کے حصہ میں آیا۔ اس طرح آپ نے ریاست کا 32 سالہ نوعمر ترین اور 85 سالہ معمر ترین صدر ہونے کا انوکھا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ آپ کے دیگر کارناموں میں کراچی معاہدہ جو آپ نے 1949 میں دور اندیشی کا ثبوت دیتے ہوئے حکومت پاکستان سے کیا جس کی رو سے گلگت بلتستان انتظامی بنیادوں پر پاکستان کو سپرد کیا گیا ہے اور جب تک پوری ریاست کا فیصلہ بشمول گلگت بلتستان اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق نہیں ہو جاتا تب تک یہ معاہدہ کارآمد ہے۔ اس کے علاوہ آزاد کشمیر میں جمہوریت کا بیج بونے کا سہرا بھی آپ ہی کے حصہ میں آتا ہے۔ آپ نے جہاں پاکستان میں جمہوری حکمرانوں جن میں لیاقت علی خان، ذوالفقار علی بھٹو، بے نظیر بھٹو، نواز شریف کے دور حکومت میں آزاد کشمیر میں حکمرانی کی وہیں غیر جمہوری طریقوں سے آئے ہوئے آمروں جن میں ایوب خان، ضیاء الحق اور جنرل مشرف جیسے حکمران شامل ہیں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر برابری کی بنیاد پر چلتے ہوئے ریاستی تشخص کو ہمیشہ پامال ہونے سے بچایا۔ یہ آپ ہی کی بارعب، مفکرانہ اور مدبرانہ شخصیت کا خاصہ ہے کہ ان میں سے کوئی بھی حکمران آپ کے کردار، اصول پسندی، جانبداری اور محب الوطنی پر فقط اعتراض بلند نہ کر سکا۔ ان ہمہ گیر خصوصیات کے مالک میدان سیاست کے عظیم شاہ سوار غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان 31 جولائی 2003ء کو اپنی آنکھوں میں کشمیر کی مکمل آزادی کا خواب لیکر اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ ان کی موت صرف ایک شخص کی موت نہیں بلکہ ایک عہد کی موت ہے۔

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی

☆☆☆☆☆

عمیر پرویز خان

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کا سیاسی وتاریخ سفر

یاد رفتگاں

تحریر

ریاض جبوتوی

غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کا شمار آزاد کشمیر کی ان بڑی شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی قوم کو جگایا ہے نیلسن منڈیلا، قائداعظم محمد علی جناح شاعر مشرق علامہ اقبال مہاتیر محمد کے ایچ خورشید و دیگر نامور شخصیات شامل ہیں۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کشمیری قوم کے ہیرو تھے 22 اپریل 1915ء کی صبح ایک سورج کی کرنیں سارے کشمیر کو جگمگا رہی تھی پونچھ کی تاریخی سرزمین ہورنہ میرہ میں آنکھ کھولی۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کے والد بھی ایک محب وطن شخصیت تھے جنہوں نے غازی ملت کی بہترین تربیت کی۔ سردار محمد ابراہیم خان نے ابتدائی تعلیم ہورنہ میرہ سے حاصل کی میٹرک پونچھ شہر کے ہائی سکول سے نمایاں نمبرات کے ساتھ پاس کی۔ پونچھ شہر جو آج مقبوضہ کشمیر کہلاتا جو بھارت کے زیر قبضہ ہے آج بھی اس کے دریا وادیاں بہتی ندیاں سردار محمد ابراہیم خان کو پکار رہی ہیں کہ ہمیں آزادی کون دے گا۔ کون ہمارا مسیحا ہوگا۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان 1938ء اسلامیہ کالج لاہور سے بی اے اچھے نمبرات سے پاس کیا 1942ء کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے خان محمد خان کی مشاورت سے انگلستان چلے گئے اور بیرسٹری کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد جب واپس آئے تو سارے کشمیر میں 1947ء کو عام انتخابات کا اعلان ہوگا۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے عام انتخابات میں حصہ لیا اور تاریخی کامیابی حاصل کی اور سری نگر اسمبلی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کشمیر کی آزادی کیلئے اپنی آواز بلند کرتے رہے۔ 1946ء میں جب کشمیر کے حالات بگڑنے لگے تو ہندو سکھ طرح طرح کی سازشیں ان کے خلاف کرنے لگے انہیں علم تھا کہ سردار محمد ابراہیم خان ایک بہادر اور کشمیریوں کے لیڈر ہیں خطرہ پیدا ہوتے ہی غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان 25 اگست 1947 کو سری نگر بڑی حکمت عملی سے نکل کر مظفرآباد پہنچے اور یہاں سے تحریک آزادی کشمیر کا اعلان کر دیا بیس کیمپ کی عوام نے بھرپور ساتھ دیا۔ 14 اگست 1947ء کو غلام نبی گلکار کی سرپرستی میں راولپنڈی پیلس ہوٹل میں انقلابی حکومت کا قیام عمل میں لایا جس کا ہیڈ کوارٹر مظفرآباد چنا گیا سردار محمد ابراہیم خان کو صدر بنایا گیا اور دارالحکومت جنجال ہل 24 اکتوبر 1947ء کو رکھا گیا۔ انقلابی حکومت کے قیام کے بعد جہاد کا سلسلہ شروع ہو گیا 29 اگست 1947ء کو دوتھان کے مقام پر پانچ مجاہدین شہید ہو گے جن میں قمر اللہ خان تصاب خان عطاء محمد نجی محمد شامل ہیں۔ فخر کشمیر کیپٹن حسین خان شہید ٹنہ نمبر چار کے مقام پر انہیں شہید کر دیا گیا۔ سکھ اور ہندو ہماری ریاست سے نکل گے اور یہ خطہ آزاد ہو گیا۔ آج مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں سے آزادی کی قدر پوچھی جائے تو احساس ہوگا کہ آزادی کتنی بڑی نعمت ہے۔ اگر سونے کے پنجرے میں پرندے کو قید کیا جائے تو پرندہ سونے کے پنجرے میں خوش نہیں ہوگا اسے آزادی چاہیے۔

☆☆☆☆☆

غازی ملت تجھے بھول نہ پائے گا زمانہ

راجہ شہزاد معظم

03009148820

شخصیات کا جنم لینا اور ایسی شخصیات جن کے دار فانی سے کوچ کے بعد بھی لوگ انہیں بھلا نہ پائیں اللہ کی خاص عنایت ہوا کرتی ہے۔ ایسی یہ شخصیت کے مالک غازی ملت سردار ابراہیم خان تھے جو کہ اب سے پرواز کئے کے باوجود ازل تک زندہ و تابندہ رہیں گے۔ اگر میں یہ لکھوں کہ غازی ملت کو کشمیر کا قائد اعظم کہا جا سکتا ہے تو اس میں بال برابر بھی ہرزہ سرائی نہ ہوگی۔ ان کا کردار، افعال اور سیاست رہتی دنیا کی کشمیری نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ اصولوں کے پکے اور سچے مسلمان تھے۔ کبھی بھی کشمیری قوم کے مستقبل پر اس جری مرد نے کوئی سودہ بازی نہیں کی۔ مرحوم کو ہم سے جدا ہوئے دس برس کے لگ بھگ عرصہ بیت گیا ہے لیکن ان کی بذلہ سنجی اور شائستہ پن آج بھی انہیں عوام میں زندہ و جاوید رکھے ہوئے ہے۔ غازی ملت تحریک آزادی کے بانی تھے اور آزاد کشمیر کے پہلے صدر ہونے کا اعزاز ان کے کھاتے میں جاتا ہے۔ آپ راولاکوٹ کے ایک گاؤں میں سدھن قبیلے میں پیدا ہوئے۔ مؤرخین کے مطابق آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۵ء مطابق عیسوی کیلنڈر بتائی جاتی ہے۔ اور ان کی اسناد میں بھی یہی تاریخ مندرج ہے۔ آپ کے والد گرامی کا نام سردار میر عالم خان تھا۔ ابتدائی تعلیم پرائمری سکول رہاڑہ سے حاصل کی اور پھر پونچھ شہر کی جانب عازم سفر ہوئے۔ وہاں سے انہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ انٹر اور گریجویشن کے امتحان اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کئے۔ ۱۹۳۸ء میں وہ حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان کی جانب روانہ ہوئے۔ وہاں سے انہوں نے قانون کی اعلیٰ ڈگری حاصل کی اور یوں پہلے کشمیری بیرسٹر ہونے کا اعزاز بھی اپنے کھاتے میں ڈالا۔ وہاں سے واپس آ کر غازی ملت نے سری نگر ہائی کورٹ میں وکالت کا آغاز کیا۔ قرارداد الحاق پاکستان کے پاس کروانے میں بھی ان کا کردار نمایاں تھا۔ ۱۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو ان کے گھر آبی گزر گاہ میں مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں سارے کشمیری زعماء نے شرکت کی۔ اور قرارداد پاکستان عبدالرحیم درانی نے پڑھی جس کو چوہدری غلام عباس کی قیادت میں سو فیصد اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔ اس طرح پاکستان کے ساتھ الحاق کی قرارداد بھی غازی ملت کے گھر پاس ہوئی۔

پاکستان بننے کے بعد مئی ۱۹۴۷ء سے لے کر ۱۹۵۰ء تک وہ کشمیر کے صدارتی منصب پر فائز رہے۔ دوسری مرتبہ وہ ۱۹۵۷ء سے ۱۹۵۹ء تک ریاستی صدر رہے۔ انہوں نے صدارت کی ہیٹ ٹرک ۷۵ء سے ۷۸ء تک کی۔ ۱۹۸۷ء، ۱۹۹۰ء اور ۱۹۹۲ء میں وہ تین مرتبہ قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر کے ممبر منتخب ہوئے۔ آزاد کشمیر سٹیٹ کونسل کے ممبر ۱۹۶۸ء میں بنے۔ یاد رہے سٹیٹ کونسل کا عہدہ ممبر قانون ساز اسمبلی کے برابر ہوتا تھا۔ اس طرح کل ملا کر وہ چار مرتبہ پارلیمنٹ کے رکن رہے۔ انہوں نے اپنی الگ جماعت جے کے پی پی بھی بنائی جس کے موجودہ صدر سردار خالد ابراہیم ہیں۔ اس کے علاوہ وہ مسلم کانفرنس، پیپلز پارٹی اور آزاد مسلم کانفرنس کے صدر بھی رہے۔ یہ سب لکھنے کی حد تک تو آسان لگتا ہے لیکن ایک سیاسی ورکر کے لئے یہ بہت اعزاز کا کام ہے۔ کشمیری عوام کو ووٹ دینے کا حق انہی کی کاوشوں کا ثمر ہے۔ یاد رہے پہلے کشمیری بحیثیت متنازعہ قوم ووٹ کا استعمال نہ کر سکتے تھے۔ غازی ملت نے عالم برادری اور امت مسلمہ کو قائل کیا کہ کشمیری ووٹ دینے کا مکمل اختیار رکھتے ہیں۔ ان کا یہ کارنامہ پر کشمیری قوم ساری عمر گی رہے تو احسان مندی کی مرتکب نہیں ہو سکتی۔ یہی نہیں بلکہ ۴۹، ۶۳ء اور ۷۱ء میں مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر فلیش پوائنٹ بنائے رکھا جس سے بھارت کی سانسیں خشک ہوئی ہوئی تھی۔ ۷۸ء میں آپ نے اپنی جماعت مسلم کانفرنس بھٹو صاحب کی درخواست پر پی پی پی میں ضم کر دی۔ سردار ابراہیم کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے قائد ملت لیاقت علی خان سے لے کر جنرل ر معتوب الٰہی جناب مشرف کے ساتھ کام کیا۔ آپ ۴۷ء میں سری نگر سے آزاد کشمیر منتقل ہوئے اور بانی صدارت کا عہدہ سنبھالا۔ اس وقت دارالحکومت جنجال مل تھا اس وقت آزاد کشمیر کے چیف سیکرٹری مشہور مصنف و ادیب قدرت اللہ شہاب تھے۔ بعد میں دارالحکومت انتظامی امور کے پیش نظر مظفرآباد منتقل کر دیا گیا۔ ایک دلچسپ اعزاز غازی ملت کے بارے میں تحریر کرتا چلوں کہ آپ ۳۲ سال کے کم عمر اور ۸۶ سال کے معمر ترین حکمران تھے۔ یہ ریکارڈ بھی شاید آنے والا کوئی کشمیری عبور نہ کر سکے۔ بڑھاپے میں بھی چست و چالاک رہتے تھے۔ بیڈمنٹن ان کا پسندیدہ کھیل تھا جو وہ زندگی کے آخری ایام تک کھیلتے رہے۔ ان کی دو کتب متاع زندگی اور کشمیر ساگا دنیا بھر کی لائبریریوں کی زینت ہیں۔ طنز و مزاح میں پطرس بخاری اور کرنل محمد خان کو بعض اوقات مات دے دیتے تھے۔ ایک نجی جلسہ میں انہوں نے کہا تھا کہ لوگو میں اللہ کی قسم جنت میں جاؤں گا۔ ان کے اس فقرے سے محفل مسرت و شادمانی سے جھوم اٹھی تھی۔ ۳۱ جولائی ۲۰۰۳ء کو یہ عظیم لیڈر خالق حقیقی سے جا ملا۔ خدا ان کو غریق رحمت کرے۔ ان کی نماز جنازہ صابر شہید سٹیڈیم میں ادا کی گئی جس میں لوگوں کی کثیر تعداد نے اپنے محبوب قائد کو خراج عقیدت پیش کیا اور آخری رسومات ادا کی۔ ان کی خواہش کے مطابق ان کی نماز جنازہ عالم کامل مولانا یوسف صاحب شیخ الحدیث نے پڑھائی اور ان کے اعزاز میں حکومت نے سارے ملک میں سرکاری تعطیل کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو یہ بھی اعزاز مرنے کے بعد ملا کہ ان کی تصاویر کو ہر سرکاری دفتر میں آویزاں کرنے کا نوٹیفکیشن کیا گیا۔ غازی ملت جسمانی طور پر ہم سے جدا ہو گئے لیکن بقول عظیم انگریزی ڈرامہ نگار شکسپیر ان کا کردار صدیوں تک کشمیری عوام کے لئے مشعل راہ رہے گا۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

1999 سے ملازمت کا آغاز کیا، مصطفیٰ احمد نے آزاد کشمیر، پاکستان کے چاروں صوبوں سمیت قومی اسمبلی، سینٹ اور دیگر اہم اداروں میں خدمات انجام دیں، ان کا شمار پی ٹی وی کے انتہائی محنتی و باصلاحیت لوگوں میں ہوتا ہے، مصطفیٰ احمد کے والد محترم حاجی محمد اسلم اعوان کا شمار پی ٹی وی کے بانی لوگوں میں ہوتا ہے، اور انہیں پہلا چیف کیمرہ مین ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے، جب پی ٹی وی کا قیام عمل میں لایا گیا تو حاجی محمد اسلم اعوان اس وقت فلم انڈسٹری میں کام کر رہے ہیں، حکام کی درخواست پر انہوں نے فلم انڈسٹری کو خیر آباد کہا اور پی ٹی وی سے وابستہ ہو گئے، حاجی اسلم اعوان کو بہترین کارکردگی کی بنیاد پر تین ایوارڈز بھی دیئے گئے، انہوں نے پاکستان کے سابق صدور جنرل ایوب خان، ذوالفقار علی بھٹو، جنرل ضیاء، وزیراعظم محمد خان جونیجو کے ساتھ خدمات انجام دیں، ان کا شمار جنرل ضیاء الحق کے انتہائی قریبی اور بااعتماد ساتھیوں میں ہوتا تھا، تنظیم الاعوان، اعوان ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے عہدیداران نے ان کی ترقیابی کا خیر مقدم کیا ہے اور ان کی مزید کامیابیوں کیلئے دعا کی ہے۔

بقیہ 2

حمایت کرتا ہوں۔ اور 15ویں ترمیم اور اس کے ساتھ ٹورازم اتھارٹی کے خدوخال کو تبدیل کر کے ریاست آزاد کشمیر کو صوبہ بنانے کی جو کوشش کی جا رہی ہے۔ اس بات سے اب ریاست کا ہر ایک ذی شعور شخص آگاہ ہو چکا ہے۔ زبردستی طاقت کے استعمال سے آزاد کشمیر کی حکومت عمران خان نیازی کے ایجنڈے پر چل کر اس منصوبے کو مکمل کرنا چاہ رہی ہے۔ ضلع پونچھ کے پرامن شہریوں پر تشدد کر کے مقبوضہ کشمیر وادی جیسے حالات بنائے جا رہی ہے۔ عوام اس پرامن ماحول کو خراب کر کے انارکی کی طرف لے جانے کی ہر گز اجازت نہیں دے گی۔ حکومت کو چاہئے عوامی مطالبات ٹیکسز لوڈ شیڈنگ اسیران کی رہائی جیسے مطالبات فوری طور پر پورے کرے۔ اور 15 ویں ترمیم اور ٹورازم اتھارٹی جیسے ترامیم بل اسمبلی سے پاس کرانے سے گریز کرے۔ تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ ورنہ یہ تحریک صرف ضلع پونچھ تک محدود نہیں رہے گی۔ بلکہ دیگر اضلاع سمیت پوری ریاست میں پھیل جائے گی۔ جس کا کنٹرول موجودہ ریاستی حکومت کے لئے ناممکن ہو جائے گا۔ موجودہ حالات میں ریاست انتشار کی متحمل ہر گز نہیں ہے۔ لہٰذا حکومت ہوش کے ناخن لے۔

بقیہ 3

جائے گی۔ اس موقع پر مرکزی تقریب کوٹ متے خان میں منعقد ہوگی جس کا آغاز صبح پولیس کے چاک و چوبند دستے کی سلامی سے کیا جائے گا۔ برسی کی تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں کے زعماء سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ بھرپور شرکت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے غازی ملت کی 19ویں برسی کے حوالہ سے جاری اپنے ایک خصوصی بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کے افکار اور شخصیت آج بھی زندہ ہیں، وہ ایک ہمہ گیر شخصیت تھے جس میں پیار بھی تھا، غصہ بھی تھا، رحمدلی بھی تھی اور کسی وقت نظریات کے حوالے سے سختی بھی تھی۔ تحریک آزادی کشمیر میں ان کا کردار ہماری تاریخ کا درخشندہ باب ہے۔ ان کی شخصیت ایک ہمہ گیر تھی جس میں آپ کو ہر چیز نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد کشمیر نے اپنی محنت اور گوناگوں خصوصیات کی وجہ سے ایک مقام پیدا کیا جسے ہم آج بھی یاد کرتے ہیں۔ آج کے حالات میں سیاسی کارکنان کو ان کی شخصیت کے نمایاں پہلو کو مد نظر رکھ کر جدوجہد کرنی چاہیے، سیاسی کارکنان کے لیے ان کی شخصیت ایک مثال ہے کہ آپ اپنی جدوجہد کے ساتھ کیسے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انکے درجات بلند فرمائیں۔

بقیہ 4

ہونے والے اس ریفرنڈم میں حصہ لینے والوں سے صرف ایک سادہ سوال پوچھا جاتا ہے کہ آپ کی رائے میں کیا بھارت کے زیر انتظام پنجاب کو علیحدہ ملک ہونا چاہیے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں گزشتہ سال 31 اکتوبر سے لندن، جنیوا اور اٹلی میں سکھ کمیونٹی کا ریفرنڈم کرایا گیا تھا جس میں ان ممالک میں مقیم بھارتی نژاد چار لاکھ سے زائد سکھوں نے ریفرنڈم میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں ہمارے اظہار رائے کے اس جمہوری حق کا احترام کیا گیا، تاہم اٹلی میں ریفرنڈم کے موقع پر بھارتی حکومت کی طرف سے شدید مشکلات کھڑی کئے جانے کے باوجود بڑی تعداد میں سکھوں نے ریفرنڈم میں حصہ لیا۔ سکھ رہنما گرپت ونت پنوں نے کہا کہ ہمیں کینیڈین اتھارٹیز کی جانب سے کسی قسم کی رکاوٹ کا کوئی اندیشہ نہیں بلکہ ہمیں امید ہے کہ اظہار رائے کی آزادی اور حق خودارادیت کے حوالے سے بہترین ریکارڈ کے حامل ملک کینیڈا اور ان کی قیادت ہماری بھرپور سپورٹ کرے گی۔ ریفرنڈم میں جتنی زیادہ تعداد میں سکھ کمیونٹی حصہ لے گی اتنے ہی موثر انداز میں کینیڈین پارلیمنٹ میں موجود سکھ اراکین پارلیمنٹ بھی ہمارے حق میں آواز اٹھا سکیں گے۔ ریفرنڈم کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کینیڈا کے تمام بڑے شہروں ٹورنٹو، مانٹریال، اٹاوہ، ایڈمنٹن، کیلگری اور وینکور میں ریفرنڈم منعقد کیا جائے گا۔ رواں سال 18 ستمبر کو ٹورنٹو میں ہونے والے ریفرنڈم سنٹر کو عظیم سکھ فریڈم فائٹر ہر جندر سنگھ پاہڑہ کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ سکھز فار جسٹس، کونسل آف خالصتان کی ویب سائٹس اور مقامی و عالمی میڈیا کے تعاون سے وقفے وقفے سے مزید تفصیلات جاری کی جاتی رہیں گی۔ سکھ رہنماؤں نے مزید کہا کہ بھارتی حکومت یہ بے بنیاد پروپیگنڈہ کر رہی ہے کہ سکھوں کی بہت کم تعداد بھارت سے علیحدگی چاہتی ہے۔ تاہم انہوں نے بھارتی حکمرانوں کو چیلنج کیا کہ وہ بھارتی پنجاب میں دنیا کے کسی بھی آزاد اور غیر جانبدار کمیشن کے تحت ریفرنڈم کرا کے سکھوں کے علیحدہ وطن کے مطالبے کی حمایت کا پتہ لگا سکتی ہے۔ انہوں نے دنیا بھر میں موجود سکھ بہنوں اور بھائیوں سے اپیل کی کہ وہ جوق در جوق اس ریفرنڈم میں حصہ لیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب میں سکھوں کی ایک منصوبے کے تحت نسل کشی کی جا رہی ہے پنجاب میں کسان خودکشیاں کرنے پر مجبور ہیں ہمارے ساتھ برصغیر کی آزادی کے وقت جو وعدے کئے گئے وہ پورے نہیں کئے گئے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بھارتی پنجاب سے کینیڈا تعلیم کے حصول کیلئے آنے والے سکھ طلباء بھی 18 ستمبر کو ٹورنٹو میں ہونے والے ریفرنڈم میں بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ سکھ رہنماؤں نے مزید کہا کہ بھارتی حکومت نے پنجاب کا نقشہ بھی ایک سازش کے تحت تبدیل کر دیا ہے اور خالصتان کے قیام کے حوالے سے ہمارا دعویٰ ہے کہ جودھ پور، بیکانیر، گنگا نگر، بٹھنڈہ، لدھیانہ، امرتسر، ہوشیار پور، چنڈی گڑھ، کرنال، ڈیرہ دون، مظفر نگر، گڑگاؤں، بھرت پور، مراد آباد، موتی پور، نینی تال، شاہجہان پور اور سیتا پور تک کے علاقے خالصتان کا حصہ ہیں جبکہ ہمارا دارالحکومت شملہ ہے

بقیہ 5

جنرل سیکرٹری منتخب۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز حسین کوٹ کے مقام پر جے کے پی پی حلقہ تین کا کنونشن منعقد ہوا جس کے مہمان خصوصی صدر جے کے پی پی ممبر اسمبلی سردار حسن ابراہیم خان تھے۔ الیکشن کمیشن کے فرائض سردار علیم خان ایڈووکیٹ نے سرانجام دیئے جبکہ ان کی معاونت رضوان مصطفائی ایڈووکیٹ، سردار طارق اسحاق ایڈووکیٹ اور دیگر تھے۔ کنونشن میں جنرل کونسل کے 60 ممبران میں سے 48 ممبران نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ دو پینل کے درمیان مقابلہ ہوا جس میں سردار رشید خان پینل کامیاب ہوا۔ صدر کے امیدوار سردار رشید خان نے 37 ووٹ حاصل کئے جبکہ ان کے مدمقابلہ سردار ریاض زمان نے 11 ووٹ حاصل کئے۔ جنرل سیکرٹری کیلئے سردار نعیم آکاش نے 29 ووٹ حاصل کئے جبکہ ان کے مدمقابلہ اصغر اعوان نے 17 ووٹ حاصل کئے۔ آرگنائزر کیلئے سردار محمد ایوب خان بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔ نومنتخب عہدیداران سے سردار حسن ابراہیم خان نے حلف لیا۔

بقیہ 6

تناظر میں انگیج ہیں، عمران خان نے امریکا سے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی تھی، ناکام رہے تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے، امریکا سمیت تمام ممالک کے ساتھ معاشی تعلقات کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے تاشقند میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے ساتھ کسی دو طرفہ ملاقات کا پلان نہیں، بھارتی سیاستدانوں کے اسلاموفوبیا پر مبنی بیانات بات چیت کو مشکل بنا رہے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بھارت ہمارا پڑوسی ملک ہے، دونوں ممالک ایس سی او کا حصہ ہیں، آپ بہت سی چیزوں کا انتخاب کر سکتے ہیں، پڑوسی کا نہیں، ہمیں اپنے پڑوسی کے ساتھ رہنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ وفاقی وزیر کا کہنا ہے کہ اگست 2019 کے بعد بھارت کے ساتھ تعمیری بات چیت مشکل ہوئی، پاکستان اور بھارت صرف ایس سی او کی وسیع البنیاد سرگرمیوں کے تناظر میں انگیج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی کمیٹی کا حصہ ہیں، ستمبر میں ایس سی او سربراہ اجلاس کی تیاریوں کے سلسلے میں ملاقات ہو رہی ہے، اس موقع پر 7 دو طرفہ ملاقاتیں بھی کی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وسط ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ سے ملاقاتیں ہوئی ہیں، چینی وزیر خارجہ سے تیسری ملاقات کی، اجلاس کی سائیڈ لائنز پر روسی وزیر خارجہ سے بھی بات چیت کی ہے۔ بلاول بھٹو نے خارجہ پالیسی سے متعلق عمران خان کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان نے امریکا سے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی تھی، ناکام رہے تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا سمیت تمام ممالک کے ساتھ معاشی تعلقات کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں۔

بقیہ 7

اتوار کو شام پانچ بجے سرکٹ ہاؤس میں طلب کیا ہے جس میں بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے مشاورت کی جائے گی، انہوں نے تمام کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت اجلاس میں شرکت کو یقینی بنائیں تاکہ بلدیاتی الیکشن کے حوالہ اہم فیصلے کئے جاسکیں۔

بقیہ 8

نے ایف آئی اے منی لانڈرنگ کیس کی سماعت 7 ستمبر تک ملتوی کردی۔ ہفتہ کے روز جب منی لانڈرنگ کیس کی سماعت شروع ہوئی تو جج نے استفسار کیا کہ شہباز شریف اور حمزہ شہباز کہاں ہیں؟ اس پر حمزہ شہباز کے وکیل امجد پرویز ایڈووکیٹ نے بتایا کہ حمزہ شہباز کی کمر میں شدید تکلیف ہے اس لئے وہ عدالت میں پیش نہیں ہو سکے، اس حوالہ سے میڈیکل رپورٹ عدالت میں جمع کروادی ہے۔ جبکہ وکیل امجد پرویز ایڈووکیٹ نے بتایا کہ شہباز شریف کی طبیعت ناساز ہے اس لئے وہ اسلام آباد سے لاہور نہیں آسکے جبکہ موسم بھی خراب تھا جس کی وجہ سے لاہور نہیں پہنچ سکے۔ ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے کہا کہ انہیں وزیراعظم شہباز شریف کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست پر اعتراض نہیں۔ پراسیکیوٹر نے کہا کہ حمزہ شہباز کی حاضری معافی کی درخواست پر اعتراض ہے۔ ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے کہا کہ جب تک ضمانت منظور نہیں ہوئی تھی ملزمان عدالت میں پیش ہوتے تھے، ضمانت ہوتے ہی ملزمان نے عدالت آنا چھوڑ دیا۔ عدالت نے شہباز شریف اور حمزہ شہباز کی حاضری معافی کی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے کہا کہ ملزم ملک مقصود کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ عدالت میں جمع کروادیا، ملک مقصود کی موت کی تصدیق ہوگئی ہے جبکہ عدالت نے ملک مقصود کی حد تک کیس کی کارروائی ختم کردی۔ ایف آئی اے پراسیکیوٹر کا کہنا تھا سلیمان شہباز شریف کے 19 بینک اکاؤنٹس کا ریکارڈ مل گیا ہے۔ سلیمان شہباز کے سات بینک اکاؤنٹس کا ریکارڈ آنا باقی ہے۔ سلیمان شہباز کی جن جائیدادوں کا ریکارڈ ملا وہ جمع کروادیا گیا ہے۔ عدالت نے کیس کی سماعت 7 ستمبر تک ملتوی کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف، حمزہ شہباز اور دیگر ملزمان کو اپنی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے تاکہ آئندہ سماعت پر ان پر فرد جرم عائد کرنے کی کارروائی مکمل کی جاسکے

بقیہ 9

ملتوی کر دیئے۔ ای سی پی کے ترجمان کے مطابق ضلع لسبیلہ میں بلدیاتی انتخابات کا جاری عمل مون سون کی بارشوں کے دوران نقل وحمل کی معطلی اور سڑکوں، پلوں اور دیگر املاک کو نقصان اور لوگوں کی محدود نقل و حرکت کے باعث روک دیا گیا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ حالات بہتر ہونے پر انتخابی عمل جہاں رکا تھا وہاں سے دوبارہ شروع کیا جائے گا

بقیہ 10

انڈسٹریز کو تبدیل کر کے سپیشل سیکرٹری ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ابرار اعظم ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ کو تبدیل کر کے چیئرمین ڈائریکٹر سال انڈسٹریز کارپوریشن تعینات کر دیا گیا جبکہ محمد یونس میر ایڈیشنل سیکرٹری سروسز کو گریڈ 20 میں ترقیاب کرتے ہوئے سیکرٹری ٹیوٹا تعینات کر دیا گیا۔

بقیہ 11

صحت (این آئی ایچ) کے مطابق ملک میں کورونا کے مثبت کیسز کی شرح 3.15 ریکارڈ کی گئی جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے متاثر مزید 3 افراد انتقال کر گئے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں کورونا کے 19 ہزار 236 ٹیسٹ کئے گئے جس میں 605 کا کورونا ٹیسٹ مثبت آیا۔ کورونا کے 176 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔

بقیہ 12

یافتہ طبقے سے مراعات واپس لینے اور آٹا پر سبسڈی کی بحالی اور اسیران حق کی غیر مشروط رہائی کے لیے دو اگست کو مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کر کے سیلابی بازار سے شروع ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں شریک ہو کر قومی غیرت کا ثبوت دیں ان خیالات کا اظہار راولاکوٹ انجمن تاجران کے صدر سردار عبدالنعیم سردار وسیم خورشید سردار مصطفیٰ سعید سردار عزیز سردار شاہد خورشید۔ راجہ امتیاز رحمت۔ مہتاب اعظم۔ خواجہ عمران۔ نے مشترکہ بیان میں کیا۔ سانحہ کھڑک راولاکوٹ کی عدالت العالیہ کے معزز جج پر مشتمل جوڈیشل کمیشن بنایا جائے تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔ انجمن تاجران کی مرکزی تنظیم نے ظالمانہ ٹیکسز کے حوالے سے ہائیکورٹ میں رٹ دائر کی گئی جسکے نتیجے میں معزز عدالت کے حکم پر عارضی ریلیف کے طور پر فیول ایڈجسٹمنٹ ٹیکس کو واپس لینے کے احکامات جاری کیے انجمن تاجران ہر محاذ پر اس ظلم اور جبر کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی آل پارٹیز پونچھ رائٹس کی تحریک کی مکمل حمایت کرتے ہیں انجمن تاجران اس فورم کا حصہ ہے اور اس میں تمام سیاسی جماعتیں شامل ہیں۔ تاجر برادری اور تمام سول سوسائٹی کا فرض بنتا ہے کہ وہ اس تحریک کا حصہ بنے حکومت ہوش کے ناخن لے ہمارے مطالبات فی الفور پورے کیے جائیں۔ انجمن تاجران اہل حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے پرامن مظاہرین پر پولیس تشدد کی مذمت کرتی ہے منگلا ڈیم بناتے وقت اہل کشمیر سے تحریری معاہدہ کیا گیا کہ پورے آزاد کشمیر میں بجلی مفت فراہم کی جائے گی، ہمارے وسائل پر واپڈا کا کنٹرول ہے۔ حکومت آزاد کشمیر ایکٹ 1974 کے تحت اپنے ہاتھ پاؤں کاٹ چکی ہے واپڈا کا گریڈ 11 کا افسر ہمارے گریڈ 20 اور 22 کو رول کر رہا ہے آزاد کشمیر کو لوڈ شیڈنگ فری زون قرار دیا جائے پونچھ میں انتظامیہ اور پولیس کی طرف سے پرامن مظاہرین پر بدترین ریاستی دہشت گردی کی گئی مظاہرین کے گھروں میں چھاپے مارے گئے چادر اور چاردیواری کے تقدس کو پامال کیا گیا۔ گزشتہ 15 دنوں پونچھ کو پولیس اسٹیٹ بنا دیا گیا ہے نااہل وزیراعظم کے ذاتی سیکرٹری سوشل اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے انتشار پھیلا رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ مسلط کردہ حکومت ریاست کو تقسیم کرنے کے درپے ہے مجوزہ 15ویں ترمیم اسکا حصہ ہے کشمیر کے غیرت مند بیٹے تقسیم کشمیر کی اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے راولاکوٹ کی تاجر برادری ماضی کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے 2 اگست کو ظلم اور جبر کے خلاف مکمل شٹر ڈاؤن کرتے ہوئے باہر نکلے

بقیہ 13

مسافر گاڑی راولپنڈی سے لہوٹ آ رہی تھی کہ حادثہ کا شکار ہوگئی، ڈسٹرکٹ ٹریفک انسپکٹر چوہدری محمد اسحاق کے مطابق تمام مسافر محفوظ رہے، ٹرانسپورٹروں نے اس واقعے کے بعد احتجاج کے طور پر سڑک بند کر دی تاہم بعد ازاں سڑک کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا۔

بقیہ 14

بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے نام ایک خط میں ان پر زور دیا ہے کہ وہ انکے شوہر اور کشمیری حریت رہنما محمد یاسین کو فوری رہا کر کے ان کی خرابی صحت کے حوالے سے بدنامی اور انصاف پسندی کا جذبہ دکھائیں۔ مشعال ملک نے اپنے خط میں لکھا کہ لبریشن فرنٹ کے چیئرمین محمد یاسین ملک جموں وکشمیر کے سب سے طاقتور پرامن رہنماؤں میں سے ایک ہیں، اس وقت دہلی کی تہاڑ جیل میں قید تنہائی میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یاسین ملک انصاف اور منصفانہ ٹرائل کے انکار کے خلاف 22 جولائی سے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر ہیں۔ خط کے متن کے مطابق مشعال نے لکھا کہ برسوں کی قید، اذیتوں اور متعدد بیماریوں کی وجہ سے ان کی صحت کی تیزی سے گرتی ہوئی حالت کیوجہ سے یاسین ملک کو دہلی کے ایک اسپتال میں منتقل کیا گیا ہے جہاں وہ زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ میرے شوہر نے عدالت کو مطلع کیا تھا کہ انہوں نے ریاست بھارت کو ایک عرضی بھیجی تھی جس میں عدالتی ٹرائل میں انہیں ذاتی طور پر پیش کرنے اور منصفانہ ٹرائل کی درخواست کی گئی تھی لیکن بدقسمتی سے ان کی درخواست پر غور نہیں کیا گیا لہٰذا بھارتی حکومت کی طرف سے کوئی جواب نہ ملنے کی وجہ سے ان کے پاس کوئی قانونی چارہ نہیں رہ گیا اور انہوں نے بالآخر 22 جولائی 2022 سے بھوک ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا۔ مشعال نے خط میں لکھا کہ میں آپ (نریندر مودی) سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ اس معاملے میں فوری طور پر ذاتی دلچسپی لیں اور یاسین ملک کی نازک صحت کی حالت کے تئیں بدنامی اور انصاف پسندی کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے اپنے خط میں کہا کہ یاسین ملک تین دہائیوں سے جموں وکشمیر کے عوام کے لیے تمام بین الاقوامی اصولوں، معاہدوں، جنیوا کنونشنز، اقوام متحدہ کی قراردادوں کی پاسداری کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے دن رات جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ ماضی میں بھارتی حکومت اس حوالے سے یاسین ملک کیساتھ بات چیت بھی کرتی رہی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ یاسین ملک چاہتے ہیں کہ ان کی سرزمین کے لوگ امن، ہم آہنگی اور آزادی کے ساتھ رہیں اور وہ اسی مقصد کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ چونکہ یاسین ملک عدم تشدد کی جدوجہد اور تنازعہ کشمیر کے پرامن حل پر یقین رکھتے ہیں لہٰذا اگر دوران حراست ان کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اسکی ذمہ دار بھارتی ریاست ہوگی۔

بقیہ 15

سامنے رکھیں گے جو اپنی رائے دے گی۔ آزاد کشمیر کے مالی و انتظامی اختیارات میں کوئی کمپرومائز نہیں ہو گا۔ عوامی وفود سے ملاقاتوں اور اپنے ایک خصوصی بیان میں راجہ منصور خان نے کہا کہ اس سلسلہ میں سودے کی تیاری کے حوالے سے بے بنیاد اور من گھڑت الزامات پر مشتمل افواہوں کو مسترد کرتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اپوزیشن پراپیگنڈہ کرنے کے بجائے وفاق میں موجود اپنی سیاسی قیادت سے رجوع کریں جو آزاد کشمیر کے مالی و انتظامی اختیارات پر ڈاکہ ڈالنے کے درپے ہیں۔ راجہ منصور خان نے کہا کہ وزیراعظم سردار تنویر الیاس نے اس حوالے سے واضح موقف اختیار کر رکھا ہے کہ آزاد کشمیر کو مزید بااختیار کریں گے تاکہ ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کر کے ترقی و خوشحالی کا سفر تیز تر کیا جا سکے۔

بقیہ 16

کے عارف نقوی سے متعلق رازوں سے پردہ اٹھایا تھا۔ آصف علی زرداری نے عارف نقوی کے بارے میں صرف دو یا تین جملے بولے تھے، لیکن عمران خان اتنے حساس تھے کہ انہوں نے پورا انٹرویو رکوا دیا۔ اس بات کا انکشاف حامد میر نے ایک نجی ٹی وی چینل کے ساتھ انٹرویو میں کیا۔ حامد میر کا کہنا تھا کہ 2019 میں عارف نقوی کو جب لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ سے گرفتار کیا گیا تو اس وقت وہ خبر اتنی مشہور نہیں ہوئی تھی، ان کے پاس جو آئی فون تھا جب وہ برآمد ہوا تو اس میں سے جو ان کے رابطہ نمبر (Contact Number List) تھے، ان میں صدر ڈاکٹر عارف علوی اور عمران خان دونوں کے نمبر اس میں سے ملے۔ اس کے بعد میں نے روٹین میں سابق صدر آصف علی زرداری کے ساتھ انٹرویو کیا۔ وہ اس انٹرویو میں بار بار کہتے تھے کہ عمران خان جا رہا ہے۔ جب انہوں نے دوسری یا تیسری دفعہ کہا کہ خان جا رہا ہے تو میں نے پوچھا آپ بار بار یہ بات کر رہے ہیں، آپ تو خود نیب کے کیسوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور آپ پروڈکشن آرڈرز پر آئے ہیں تو آپ کس طرح یہ دعویٰ کر رہے ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ تمہیں نہیں پتہ عارف نقوی کو برطانیہ میں پکڑ لیا گیا ہے، عارف نقوی اس عمران خان کے بارے میں سب کچھ بتائے گا۔ یہ تو وہ طوطا ہے جس میں عمران خان کی جان ہے۔ یہ بات انہوں نے کردی۔ یہ انٹرویو میں نے جمعہ کے روز کیا تھا انٹرویو میں سے اس کی ایک خبر چل گئی۔ دو، تین دن اس کا پرومو چلتا رہا۔ ہم نے عارف نقوی والا پورشن کسی پرومو میں نہیں ڈالا۔ سوموار کے دن یہ انٹرویو تفصیل سے چلنا تھا۔ باقی خبر چل گئی تھی۔ کوئی کسی نے اعتراض نہیں کیا کہ آپ نے صدر زرداری کا انٹرویو کیوں کیا؟ حامد میر کا کہنا تھا کہ جو پروڈیوسر ہوتے ہیں ان کو چیز کی مارکیٹنگ کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے، میری غلطی تھی کہ میں نے اپنے پروڈیوسر کو نہیں سمجھایا، اس نے کہا کہ آج یہ انٹرویو چلنا ہے اس کی کوئی نئی اسٹوری نکالو ہوں، اس نے عارف نقوی والا پورشن خبر میں چلوا دیا۔ جیسے ہی وہ خبر چلی ہے مجھے فون آنا شروع ہو گئے کہ اس انٹرویو میں اور کیا کیا ہے۔؟ میں نے کہا روٹین کا انٹرویو ہے زرداری صاحب نے بڑی، بڑی باتیں کی ہیں، اب ساڑھے سات، پونے آٹھ بج گئے۔ مجھے شک پڑ گیا کہ کوئی کام خراب ہو گیا ہے۔ اس دن عمران خان آٹھ بجے اے آر وائی پر انٹرویو دے رہے تھے اور جیو پر زرداری صاحب کا آٹھ بجے انٹرویو چلنا تھا۔ جیسے ہی انٹرویو شروع ہوا آٹھ بج کر چھ یا سات منٹ پر اچانک سکرین سے انٹرویو غائب ہو گیا۔ اور لائن کٹ گئی، تو میں بڑا حیران ہوا، میں ادھر ادھر فون کر رہا ہوں کسی کو کچھ نہیں آرہی، میں کیا کرتا، میں کوئی فیصلہ ساز تو نہیں ہوں، میں تو ایک ورکنگ جرنلسٹ ہوں، میں نے ایک ٹویٹ کر دی کہ میری طرف سے بہت معذرت انٹرویو پورا نہیں چلا۔ میں نے آزادی صحافت کا رونا، رونا شروع کر دیا۔ بعد میں جب میں نے پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ وزیراعظم عمران خان نے خود ایک بڑی اہم طاقتور شخصیت کو کہہ کر اور دباؤ ڈلوا کر ان کا سابق صدر آصف علی زرداری کے ساتھ جیو پر انٹرویو رکوادیا ہے۔ اصل مسئلہ کیا تھا عارف نقوی بارے انکشافات۔ آصف علی زرداری نے عارف نقوی کے بارے میں صرف دو یا تین جملے بولے تھے لیکن عمران خان اتنے حساس تھے کہ انہوں نے پورا انٹرویو رکوادیا اور اس انٹرویو کے رکنے سے رولا پڑ گیا۔ بی بی سی نے اسٹوری کردی، اب کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس نیو یارک سے مجھے فون کر رہی ہے، رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز پیرس سے مجھ سے رابطہ کر رہی ہے، فری پریس ان لمیٹڈ فون کر رہی ہے، رولا پڑ گیا جی کیا ہو گیا، میں بتا رہا ہوں، رولا پڑ گیا، اب صحافیوں نے بھی مذمت شروع کر دی، عمران خان کے ایک وزیر میرے پاس آگئے کہ یار یہ چھوٹی سی بات ہے اس کو آپ نے اتنا بڑا بنا دیا، میں نے کہا بھائی جان آپ کے خیال میں چھوٹی سی بات تھی لیکن لگتا ہے کہ یہ جو عارف نقوی ہے یہ خان صاحب کی کوئی بہت بڑی کمزوری ہے، اس وزیر کو اتنا علم نہیں تھا تو میرے پاس صرف پیغام لے کر آیا تھا کہ اگر تمہیں لگتا ہے کہ کوئی ایسی ویسی چیز نہ ہو جس سے عارف نقوی کا کیس خراب ہو تو وہ نکال کر چلا دو۔

بقیہ 17

تحریک آزادی کشمیر کے ہیرو غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی برسی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے ساری زندگی کشمیریوں کی آزادی، کشمیریوں کے تشخص اور اداروں کے استحکام کے لئے کام کیا۔ مرحوم کشمیری رہنما با اصول اور باکردار سیاست دان تھے۔ جنہوں نے اصولوں پر کبھی سودے بازی نہیں کی اور اپنے موقف پر ہمیشہ ڈٹے رہے۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے کشمیریوں کی قیادت کرتے ہوئے اپنے جاندار کردار سے تحریک کو تقویت بخشی، غازی ملت ریاست جموں وکشمیر کے اس وقت تک پہلے کشمیری رہنما ہیں جنہوں نے جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر پر متعدد بار خطاب کر کے موثر طور پر کشمیریوں کی نمائندگی کی، غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان الحاق پاکستان کے داعی اور ان کی رہائش گاہ سری نگر کے مقام پر 19 جولائی کو الحاق پاکستان کی قرارداد منظور ہوئی، وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے آزاد جموں وکشمیر کے بانی صدر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی برسی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر میں جس طرح غازی ملت سردار ابراہیم خان نے جس ولولہ اور جوش سے عملاً تحریک آزادی کشمیر کا حصہ بن کر قومی قیادت کا فریضہ سرانجام دیا وہ تاریخ کا ایک درخشاں باب ہے۔ وزیراعظم سردار تنویر الیاس نے کہا کہ بانی صدر آزاد کشمیر نے نہ صرف کشمیر کی آزادی کو اپنا اولین مقصد سمجھا بلکہ عالمی سطح پر مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کے لئے لازوال جدوجہد کی، وزیراعظم آزاد کشمیر کے معاون خصوصی برائے اطلاعات، سال انڈسٹریز کارپوریشن و ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا ہے کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان ایک عظیم اور ہمہ جہت شخصیت تھے جنہوں نے نہ صرف عسکری میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے بلکہ سیاسی اور سفارتی محاذ میں بھی وہ اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے کشمیری قوم کے لیے ایک راستہ اور منزل کا تعین کیا ہے اور وہ ایک قومی لیڈر اور محسن کشمیر تھے۔ غازی ملت کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا کہ 19 جولائی 1947 کو غازی ملت کی رہائش گاہ پر قرار داد الحاق پاکستان کی منظوری سے کشمیریوں کے لیے راستے اور منزل کا تعین ہوا۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان ساری زندگی تحریک آزادی کشمیر اور اس کے پاکستان کے ساتھ الحاق تک اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ غازی ملت کی ریاست جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کے لیے خدمات تاریخ کے صفحات میں سنہری حروف میں لکھی جائیں گی، مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کے صدر شاہ غلام قادر نے بانی صدر آزاد کشمیر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی انیسویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ تحریک آزادی کشمیر کے سرخیل آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر کے بانی غازی ملت بیرسٹر سردار محمد ابراہیم خان کی تحریک آزادی کشمیر و کشمیری قوم کے لئے تاریخ ساز اور لازوال جدوجہد کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان کا شمار کشمیر کے اہم رہنماؤں میں ہوتا ہے جنہوں نے مشکل حالات میں کشمیر کے حوالے سے بڑے بڑے فیصلے کئے۔ جنھیں کشمیری قوم عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، آزاد جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کی رکن و پی پی آئی کی سینئر رہنما شاہدہ صغیر خان نے کہا ہے کہ سردار محمد ابراہیم خان کی تحریک آزادی کشمیر اور اس کے پاکستان کے ساتھ الحاق اور ریاست کے عوام کے حقوق کے لیے گراں قدر خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے کشمیری قوم کے لیے ایک راستہ اور منزل کا تعین کیا ہے اور وہ ایک قومی لیڈر اور محسن کشمیر تھے۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی ذات کو تحریک آزادی کشمیر سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ قوموں کی آزادی کے لیے عسکری اور پارلیمانی دونوں قوتوں کا اہم کردار ہوتا ہے جس میں سردار محمد ابراہیم خان کا نام سرفہرست ہے۔ 19 جولائی 1947ء کو غازی ملت کی رہائش گاہ پر قرار داد الحاق پاکستان کی منظوری سے کشمیریوں کے لیے راستے اور منزل کا تعین ہوا۔ ان خیالات کا اظہار غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی برسی کے موقع پر میڈیا کو جاری کیا۔

بقیہ 18

اور مجالس کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کرنے کے لئے خصوصی سیکیورٹی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام میں نگرانی کے لئے کنٹرول روم قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی منافرت کو روکنے کے لیے آن لائن پلیٹ فارمز کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔

بقیہ 19

کی مد میں کیا گیا جس کا اطلاق بل ستمبر سے 3 ماہ کے لئے ہوگا۔ بجلی کی قیمت میں اضافے کا اطلاق لائف لائن صارفین پر نہیں ہوگا جبکہ ریلیف پیکج لینے والے صنعتی صارفین بھی اضافے سے مستثنیٰ ہوں گے

بقیہ 20

عبدالخالق وصی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونینز کے رہنماؤں نے دھرنا میں شرکت کی اور شرکا سے اظہار یکجہتی کیا، اس موقع ان رہنماؤں کا کہنا تھا کہ شرکا دھرنے کے مطالبات جائز ہیں، ریاست کا کام شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، پندرہویں ترمیم، ٹورازم ایکٹ کسی طور قابل قبول نہیں ہے، اسمبلی سمیت ہر فورم پر اس کے خلاف آواز حق بلند کر رہے ہیں، ایسی کسی بھی بات کو کسی طور تسلیم نہیں کریں گے جو تحریک آزادی کشمیر کے لیے نقصان دہ ہو، پولیس کی جانب سے مظاہرین پر تشدد کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، انہیں فی الفور غیر مشروط رہا کیا جائے، حکومت کی نااہلی کے باعث خطہ میں بدامنی کی صورت حال پیدا ہو رہی ہے، حکومت کی طرف سے جابرانہ اقدامات انسانی حقوق کی صریحاً خلاف ورزی ہے، حکومت کے فیصلے جگ ہنسائی کا باعث بن رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ایک سازش کے تحت آزاد کشمیر میں پندرہویں ترمیم لانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو کسی طور قابل قبول نہیں ہے، شرکا نے اظہار یکجہتی پر ان رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہمارے مطالبات میں آزاد کشمیر کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینا، بجلی کے بلات میں ٹیکسز کا مکمل خاتمہ، ججز، پارلیمنٹیرینز بیوروکریٹ افسران کی مراعات کا خاتمہ، اسیران کی رہائی، آٹا پر سبسڈی کی بحالی، پندرہویں ترمیم، ٹورازم اتھارٹی پر تحفظات کا خاتمہ شامل ہیں جب تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے احتجاج جاری رہے گا انہوں کا کہنا تھا کہ اب یہ دھرنا غیر معینہ مدت تک جاری رہے گا، اور چارٹر آف ڈیمانڈ کے مطابق مطالبات تسلیم ہونے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، اس دوران حکومت نے اگر اسی طرح غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا تو احتجاج کا دائرہ کار آزاد کشمیر بھر پھیلایا جائے گا اس کے پیدا ہونے والے حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور مقامی انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مراعات یافتہ طبقہ کی وجہ سے عام لوگ مشکلات کا شکار ہیں ججز کو پندرہ پندرہ لاکھ روپے تنخواہیں دی جا رہی ہیں جبکہ اسی اہلیت و قابلیت کے دیگر بیوروکریٹس کو معمولی تنخواہیں دی جاتی ہیں، پارلیمنٹیرینز بھی ناجائز مراعات لے رہے ہیں یہ امتیازی سلوک بھی تشویشناک ہے، ججز کی مراعات فوری ختم کی جائیں اور یہ رقوم عوامی فلاح پر خرچ کی جائیں، آزاد کشمیر جیسی غریب ریاست ایسی عیاشیوں، شاہ خرچیوں کی متحمل نہیں ہو سکتی، گلگت بلتستان کی طرح آزاد کشمیر میں بھی آٹے پر سبسڈی بحال کی جائے، انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کو لیکر جو لوگ احتجاج کر رہے ہیں انہیں حق دینے کی بجائے ان کے خلاف مقدمات قائم کرنا درست نہیں، اس سے افراتفری پھیل رہی ہے، انتظامیہ حکومت کی آلہ کار بنی ہوئی ہے، پس پردہ سازشوں نے سارے عمل کو متاثر کیا، ان عہدیداران نے مزید کہا کہ آزاد کشمیر میں سب سے متاثر ہونے والا طبقہ تاجران کا ہے وہ اس تحریک میں سیاسی جماعتوں کے شانہ بشانہ اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 21

حسن ابراہیم خصوصی طور پر شرکت کریں گے مزار پر فاتحہ خوانی ہوگی اور پھولوں کی چادر ڈالی جائے گی، غازی ملت سردار ابراہیم خان عہد ساز شخصیت تھے، تحریک آزادی کشمیر کے نامور ہیرو کا درجہ رکھنے والے ابراہیم خان کشمیر ہی نہیں بلکہ پاکستان کی سطح کی ایک عظیم اور ہمہ جہت شخصیت شمار ہوتے ہیں جنہوں نے نہ صرف عسکری میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے بلکہ سیاسی محاذ میں بھی وہ اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہے، سردار محمد ابراہیم خان 22 اپریل 1915، راولاکوٹ کے گاؤں ہورنہ میرا نے ناکوٹ میں پیدا ہوئے آپ کے والد سردار محمد عالم خان علاقے کی نامور شخصیت تھے 1933 میں پونچھ شہر کے ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1938 میں اسلامیہ کالج لاہور سے گریجویشن کی اور اسی عرصے میں کرنل خان محمد خان مہاراجہ کی اسمبلی پرجا سبھا کے الیکشن منعقدہ 1934 میں پونچھ کی نشست سے کامیاب ہوئے، اس اسمبلی کی مدت 3 برس تھی جو کہ 31 دسمبر 1938 کو ختم ہوئی تو مہاراجہ ہری سنگھ نے ممبران اسمبلی کی مشاورت کے ساتھ چند ماہ کے لیے مدت میں اضافہ کر لیا چنانچہ اسمبلی کا انتخاب 31 مئی 1938 کو ہوا اور یہاں بھی پونچھ کی نشست سے کرنل خان محمد خان منتخب ہوئے لیکن اس بار ان کو اس بات کا شدت کے ساتھ احساس ہو چکا تھا کہ ہماری قیادت پڑھے لکھے ہاتھوں میں ہو، چنانچہ 1940 میں ریاستی حکومت نے سردار محمد ابراہیم خان کا تعلیمی وظیفہ مقرر کر دیا اور وہ بار ایٹ لا کے لیے وہ انگلستان چلے گئے 1942 میں جب وہ بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے واپس لوٹے تو انہیں میرپور میں پبلک پراسیکیوٹر (پی پی) تعینات کر دیا گیا، اور قلیل عرصہ بعد ترقیاب کر کے بطور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل جموں میں تعینات کر دیا گیا، اس وقت خطہ کشمیر کے سیاسی اور معاشرتی حالات دیکھ کر سردار محمد ابراہیم خان نے مہاراجہ ہری سنگھ جیسے سفاک اور ظالم شخصی حکمران کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کا فیصلہ کیا اور یوں انہوں نے ملازمت کو ٹھوکر مار کر عوام کے حقوق کی جدوجہد کے لیے میدان سیاست میں قدم رکھا اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے سے مستعفی ہو کر آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس میں شمولیت اختیار کر لی، انکا سیاست میں آنا یکدم فیصلہ نہ تھا بلکہ اس کے پیچھے کرنل خان محمد خان کی وہ منصوبہ بندی تھی جس کے لیے سردار محمد ابراہیم خان کو چنا گیا تھا۔ کیونکہ جب وہ دو مرتبہ مہاراجہ کی اسمبلی کے ممبر منتخب ہو چکے تھے اور اب کی بار کسی پڑھے لکھے اور با صلاحیت انسان کی تلاش تھی جو مہاراجہ کی اسمبلی میں جا کر کشمیر کے اندر بسنے والے انسان جو مہاراجہ کے ظلم و ستم کا شکار تھے ان کے حقوق کی تحفظ کی بات کر سکے اور اسی وجہ سے پونچھ کے حلقہ انتخاب سے ریاستی اسمبلی پرجا سبھا کے لیے خان محمد خان نے مسلم کانفرنس کا ٹکٹ سردار ابراہیم خان کو دیا اور خان محمد خان نے بھرپور انتخابی مہم چلائی اور بالآخر جنوری 1948 میں سردار ابراہیم خان کشمیر اسمبلی کی نشست پر منتخب ہو گئے اور پرجا سبھا اسمبلی میں جا کر اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور اس کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہوئے 19 جولائی 1947 کو سری نگر محلہ آبی گزر کے مقام پر جب دفعہ 144 کا نفاذ تھا اور کوئی بھی شخص دو سے زیادہ لوگوں کی میٹنگ نہیں کر سکتا تھا اس وقت انہوں نے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر اپنی ذاتی رہائش گاہ پر کشمیری قیادت کا اجلاس طلب کر کے پاکستان بننے سے 24 دن قبل کشمیر کا الحاق پاکستان کے ساتھ کرنے کی قرارداد منظور کروائی تقسیم ہندوستان کے وقت جب حالات بہت خراب ہو گئے تو 25 اگست 1947 کو سردار ابراہیم خان سرینگر سے نکل کر مظفر آباد کے راستے ایبٹ آباد پہنچے اور آزادی کی اس جدوجہد مسلسل میں بیوی بچوں کی پرواہ بھی نہ کی اور اس مقصد کے حصول کیلئے انہوں نے ڈوگرہ راج کے خلاف لوگوں کو منظم کرنا شروع کر دیا اور ان میں شعور بیدار کرنے کے لیے اپنی تمام تر سرگرمیاں مرکوز کر لی اور اس کے ساتھ ساتھ سابق برطانوی فوجیوں کو بھی منظم کیا اور مہاراجہ کے خلاف مسلح جدوجہد کے لیے بھی لوگوں کو تیار کیا۔ ان تمام حالات میں کرنل خان محمد خان کی سرپرستی ان کو حاصل رہی اور اس مسلح جدوجہد کا نتیجہ تھا کہ مہاراجہ کو آزاد کشمیر چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور کشمیر کا یہ چھوٹا سا ٹکڑا ڈوگرہ فوجیوں سے خالی ہو گیا اور بالآخر 24 اکتوبر 1947 کو سردار محمد ابراہیم خان کی قیادت اور سربراہی میں آزاد کشمیر کی انقلابی حکومت بنائی گئی جس کا دارلحکومت جونجال ہل پلندری تھا 1948۔ کو سردار ابراہیم خان اقوام متحدہ میں بھیجا گیا تاکہ وہ سلامتی کونسل میں کشمیریوں کی نمائندگی کر سکیں لیکن اس وقت پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان نے انہیں سلامتی کونسل کے سامنے پیش ہونے اور اپنا موقف پیش کرنے سے منع کر دیا، چنانچہ سردار ابراہیم خان نے اپنی تحاریر، تقاریر اور پریس کانفرنس کے ذریعے مسئلہ کشمیر دنیا کے سامنے اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کیا 1948۔ مئی میں جب چوہدری غلام عباس اور مسلم کانفرنس کے دیگر رہنما رہا ہو کر آزاد کشمیر آئے تو سردار ابراہیم خان نے بطور صدر انکا استقبال کیا مئی 1950 کو سردار ابراہیم خان کو کرسی صدارت سے الگ کر دیا گیا اور ان کی جگہ کرنل علی احمد شاہ کو صدر بنایا گیا 1957۔ میں سردار ابراہیم خان دوسری بار آزاد کشمیر کے صدر نامزد ہوئے اور 1959 تک اس منصب پر فائز رہے، پھر 5 جون 1975 سے 30 اکتوبر 1978 تک وہ آزاد کشمیر کے تیسری بار صدر رہے اور چوتھی اور آخری بار 23 اگست 1994 سے 24 اگست 2001 تک وہ اس منصب پر فائز رہے۔ سردار ابراہیم خان نے میدان سیاست کے علاوہ قلمی محاذ پر بھی اپنی خدمات سرانجام دیں ان کی خودنوشت سوانح عمری "متاع زندگی" کے علاوہ "کشمیر کی جنگ آزادی" اور پھر انگریزی زبان میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے (SAGAKASHMIR) لکھی گی 31. جولائی 2003 کو وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے اور انکو آبائی گاؤں کوٹ متے خان میں سپرد خاک کیا گیا جہاں انہوں نے اپنی قبر اپنی زندگی میں تیار کروائی تھی۔

بقیہ 22

ہیں غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اور مجاہد ملت سردار خالد ابراہیم خان کے مشن کی تکمیل کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے 15ویں آئینی ترمیم اور ٹورازم اتھارٹی کے نام پر اگر ریاست جموں کشمیر کا تشخص پامال کرنے کی کوشش کی گئی تو بھرپور مزاحمت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار سربراہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی ممبر قانون ساز اسمبلی سردار حسن ابراہیم خان نے حسین کوٹ کے مقام پر جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ تین کے کنونشن کے موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام کے پہلے سیشن کی صدارت سابق امیدوار حلقہ تین سردار جاوید نثار ایڈووکیٹ نے کی جبکہ دوسرے سیشن کی صدارت سابق صدر حلقہ تین سردار نثار احمد خان نے کی۔ چیف الیکشن کمیشن کے فرائض سردار محمد حلیم خان ایڈووکیٹ نے سرانجام دیے۔ کنونشن کی تقریب میں جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے جنرل کونسل کے ممبران' پی وائی سی اور پیپلز یوتھ کونسل' کارکنان جے کے پی پی اور قائدین پارٹی نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب سے جے کے پی پی کے مرکزی سیکرٹری جنرل شیخ جاوید اطہار' سردار رحیم اشرف سابق پی آر او غازی ملت سردار ابراہیم خان' محمود ساغر ضلعی صدر جے کے پی پی' سردار رشید شریف 'سردار نوید حیات' رضوان مصطفائی ایڈووکیٹ' نیاز رضا' سردار قبلائی ایڈووکیٹ 'منظور برکت' سرتضیٰ خان' سردار نعیم آکاش ایڈووکیٹ 'سردار ریاض زمان' سردار رشید خان' صوفی رمضان' حاجی بصری خان' اور دیگر نے خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سردار حسن ابراہیم خان نے کہا کہ منتخب باڈی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ نو منتخب صدر اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پارٹی کو منظم کریں گے۔ آج کا یہ کنونشن بڑی اہمیت کا حامل ہے ہماری ریاست اس وقت انتہائی نازک صورت حال سے گزر رہی ہے۔ ریاست جموں کشمیر کی وحدت کو خطرہ ہے اور اس کو تقسیم کرنے کیلئے تمام مفاد پرست اکٹھے ہو چکے ہیں ایسے میں جے کے پی پی کے کارکنوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اگر ریاست کی وحدت کے خلاف کوئی کھلواڑ کیا گیا تو ہم پوری قوت کے ساتھ میدان عمل میں اتریں گے۔ کارکنان جے کے پی پی ہروقت تیار رہیں ہم کسی وقت بھی احتجاج کی کال دے سکتے ہیں۔ سردار حسن ابراہیم خان نے کہا کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے 1947 میں جو قربانیاں دی ان قربانیوں کے ساتھ کسی کو غداری نہیں کرنے دیں گے اور سردار خالد ابراہیم خان کے مشن کی تکمیل کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ 15ویں آئینی ترمیم اور ٹورازم اتھارٹی کے نام پر اگر ریاست جموں کشمیر کی وحدت کو چھیڑا گیا تو 1947 کی اپنے اجداد کی تاریخ کو دوہرائیں گے۔ اپنا حق مانگنے والے لوگوں کو پابند سلاسل کیا جاتا ہے اور ان پر تشدد کیا جاتا ہے جب ہم ان کے حق میں آواز بلند کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ یہ نیشنلسٹوں کی زبان بول رہے ہیں جہاں کہیں بھی ظلم ہوگا ہم اس کے خلاف بھرپور آواز اٹھائیں گے۔ ہم پر ایک ایسے شخص کو مسلط کیا گیا ہے جو تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ سے نابلد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کے خیر خواہ ہیں پاکستان ہم پر بھروسہ کرے اگر ہماری مشاورت کے بغیر ہم پر کوئی فیصلہ مسلط کرنے کی کوشش کی گئی تو ہم اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بلدیاتی انتخابات ہوئے تو جے کے پی پی بھرپور حصہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ راجہ فاروق حیدر سابق وزیراعظم نے جو 13ویں ترمیم کے ذریعے مالی اختیارات حاصل کئے وہ قابل ستائش عمل تھا موجودہ حکومت 15ویں آئینی ترمیم کے ذریعے اسے ختم کرنا چاہتی ہے جس کی ہم بھرپور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ جے کے پی پی آزاد کشمیر کے لوگوں کے لئے امید کی ایک کرن ہے۔ ہمارے ہوتے ہوئے کوئی طاقت کشمیر کو تقسیم کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ ہم غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اور سردار خالد ابراہیم خان کے جانثار سپاہی ہیں۔ 1947ء میں کشمیر کی آزادی کیلئے مجاہدانہ کردار ادا کیا اور اس کے بعد سردار خالد ابراہیم خان نے ریاست کے تشخص کے لئے جو قربانیاں دی وہ تاریخ کا حصہ ہیں۔ ہم اپنی تاریخ اور تحریک کسی کو مسخ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جے کے پی پی اسمبلی کے اندر اور باہر اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

بقیہ 23

کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ اس تین سالہ آرڈر پر میرپور میں کافی تشویش پائی جاتی تھی اور اس پر خاصی تنقید بھی کی جا رہی تھی تاہم اب عدالت العالیہ سے حکم امتناعی ختم ہونے کے ساتھ ہی حکومت آزاد کشمیر نے یہ نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا ہے۔

بقیہ 24

کو نکال لیا گیا ایس ایچ او انسپکٹر راجہ فاروق حسین منہاس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے ضروری قانونی لوازمات کے بعد دونوں نعشوں کو شام گئے سپرد خاک کر دیا گیا، دور افتادہ اور پہاڑی علاقہ کی وجہ سے امدادی کارروائیوں میں دشواری پیش آئی، واقعہ سے علاقہ میں سوگ کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

بقیہ 25

کرنے کا فیصلہ کیا۔ اجلاس میں الیکشن کمیشن کے خلاف صوبائی حکومتوں میں بھی کارروائی کا اعلان کیا گیا۔ 2 صوبائی اسمبلیاں الیکشن کمیشن کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد لائیں گی۔ عمران خان نے قانونی ماہرین کو کارروائی شروع کرنے کی منظوری دے دی۔ دوسری جانب پی ٹی آئی رہنما فواد چوہدری نے کہا کہ پی ڈی ایم سندھ اسمبلی توڑنے اور الیکشن کمشنر تبدیل کرنے پر تیار ہوگی تو بات ہو سکتی ہے۔ اگر یہ سندھ اسمبلی نہیں توڑیں گے تو باقی صوبے والے بولیں گے وہ کیوں توڑیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے اکاؤنٹس ظاہر کیے ہوئے ہیں، ہم پر کیس کیا ہے، الزام کیا ہے، ابھی تک تو ہمیں نہیں سمجھ آ رہا۔ فواد چوہدری نے وزیر داخلہ سے متعلق کہا کہ رانا ثناء اللہ پنجاب آ تو سکتے ہیں لیکن واپس آنے کی گارنٹی ہم نہیں دے سکتے۔ رانا ثناء اللہ پر مقدمے درج ہیں ان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم جنرل الیکشن کی طرف جا رہے ہیں، ضمنی الیکشن سے قبل وفاقی حکومت گھر چلی جائے گی۔ فواد چوہدری نے کہا کہ سیاسی بحران عدالتوں میں حل نہیں ہوتے، ملک میں بحران الیکشن کمیشن کے انتخابات نہ کرانے کی وجہ سے ہے، پاکستان کا روپیہ یوکرین کے بعد سب سے زیادہ گرا ہے، معیشت کو اس حال پر پہنچانے کے لیے پی ڈی ایم کے ساتھ الیکشن کمیشن کا کردار ہے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ روسی وزیر خارجہ نے بلاول بھٹو زرداری سے ملنے سے انکار کیا، بلاول بھٹو انٹرن شپ کر رہے ہیں جن کو لوگ جانتے ہی نہیں۔ فواد چوہدری نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر ہائیکورٹ کے جج کے برابر تنخواہ لیتے ہیں، پرسوں حکمران اتحاد کی الیکشن کمیشن کے ساتھ ملاقات ہوئی، ملاقات میں پی ٹی آئی فارن فنڈنگ کے حوالے سے بات ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف والے پریشان ہیں کہ حکومت سے بات کریں تو کیا کریں۔

پاکستان انسانی سمگلنگ کی لعنت سے نمٹنے کیلئے پرعزم ہے، صدر مملکت

انسانی سمگلنگ انسانی حقوق کی سنگین ترین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ پاکستان انسانی سمگلنگ کی لعنت سے نمٹنے کے لئے پرعزم ہے۔ انسانی سمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر پیغام میں ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ انسانی سمگلنگ کے خلاف عالمی دن انسانی سمگلنگ کے متاثرین کی حالت زار کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور ان کے حقوق کے تحفظ کیلئے منایا جاتا ہے، انسانوں کی سمگلنگ انسانی زندگیوں اور مجموعی طور پر معاشرے پر دیرپا اثر چھوڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی سمگلنگ انسانی حقوق کی سنگین ترین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے، انسانوں کی سمگلنگ میں غیر قانونی طریقوں کے ذریعے انسانوں کے استحصال سے منافع حاصل کرتے ہیں۔ پاکستان انسانی سمگلنگ کی لعنت سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے، پاکستان نے بین الاقوامی معیار کے مطابق قانونی فریم ورک کو نافذ کرنے کے لئے سخت اقدامات شروع کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے افراد خصوصاً خواتین اور بچوں کی سمگلنگ کی روک تھام کے لیے ٹریفکنگ ان پرسن ایکٹ 2018 نافذ کیا ہے، قانون میں ایسے غیر قانونی کاموں کے مرتکب افراد کے لئے دس سال تک قید کی سزا تجویز کی گئی، وزیر داخلہ کی سربراہی میں انسانی سمگلنگ سے متعلق قومی رابطہ کمیٹی تشکیل دی گئی، یہ کمیٹی انسانی سمگلنگ کی تمام اقسام کے خلاف جنگ میں قومی کوششوں کو فروغ دینے کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی سطح پر تمام متعلقہ محکموں بشمول سوشل ویلفیئر، لیبر، پولیس، چائلڈ پروٹیکشن اور این جی اوز کو صوبائی اور ضلعی انسداد انسانی اسمگلنگ کمیٹیوں کا حصہ بنایا گیا، ایف آئی اے نے اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم کے تعاون سے انسانی سمگلنگ اور تارکین وطن کی سمگلنگ سے نمٹنے کے لئے قومی ایکشن پلان تیار کیا ہے۔

غازی ملت سردار ابراہیم نے تحریک کو تقویت بخشی، قیوم نیازی

جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر پر خطاب کر کے کشمیریوں کی نمائندگی کی

عباس پور (نمائندہ خصوصی) سابق وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار عبدالقیوم نیازی نے آزاد جموں وکشمیر کے بانی صدر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان با اصول اور نڈر لیڈر تھے جنہوں نے اپنے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، غازی ملت نے ساری زندگی تحریک آزادی کشمیر اور کشمیریوں کے وقار کو بلند کرنے کیلئے کام کیا انہوں نے کہا ہے کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم نے تحریک کو تقویت بخشی، غازی ملت نے جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر پر متعدد بار خطاب کر کے موثر طور پر کشمیریوں کی نمائندگی کی، غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان الحاق پاکستان کے داعی تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کے میدان میں دیانت داری اور عوام کے لئے جو خدمات سرانجام دیں وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا کہ بانی صدر آزاد کشمیر نے کشمیر کی آزادی کو ہمیشہ اپنا اولین مقصد سمجھا، سردار محمد ابراہیم خان نے پاکستان کے ساتھ تعلق کو مضبوط بنانے کے لئے ناقابل فراموش کردار ادا کیا۔

بلدیاتی الیکشن، بعض لوگ غلط فورم پر رجوع کر رہے ہیں، ایاز احمد

درستگی کے لئے لوکل پرسن الیکشن کمیشن کو دو اگست تک درخواست دی جاسکتی ہے

عباس پور (نمائندہ خصوصی) تحصیلدار ہجیرہ اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر (ARO) راجہ ایاز احمد نثار نے ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض لوگ آمدہ بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے اپنے معاملات کے حل کے لیے غلط فورم سے رجوع کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ووٹرز فہرست میں نئے اندراجات وغیرہ اور اسی طرح اگر کسی ووٹر کا نام متعلقہ وارڈ سے نادرا کی لاپرواہی یا دیگر کسی وجہ سے کسی دوسری وارڈ میں درج ہو گیا ہے تو اس کی درستی کے لیے ڈپٹی کمشنر/لوکل پرسن الیکشن کمیشن کے توسط سے 2- اگست تک درخواست دی جاسکتی ہے جبکہ پولنگ سکیم یا پولنگ سٹیشن وغیرہ میں تغیر وتبدل کے لیے درخواست بذریعہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (DRO) / ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پر اپیل ہوتی ہیں۔

شاہد خاقان عباسی کیخلاف ایل این جی ریفرنس میں مبینہ ٹمپرنگ

کبھی بھی شاہد خاقان عباسی کے خلاف بیان نہیں دیا، نیب کے گواہ کا بیان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر اور سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کے خلاف ایل این جی ریفرنس میں مبینہ ٹمپرنگ کا انکشاف ہوا ہے۔ نیب کے اہم گواہ نے شاہد خاقان عباسی کیخلاف بیان کی تردید کر دی۔ تفصیلات کے مطابق نیب کے گواہ ناصر بشیر ولد محمد بشیر قوم قریشی عمر 54 سال کی جانب سے احتساب عدالت میں اپنا بیان ریکارڈ کرواتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے کبھی بھی شاہد خاقان عباسی کے خلاف بیان نہیں دیا، نیب تفتیشی افسر ملک زبیر نے اپنی طرف سے شاہد خاقان کا نام لکھا۔ ناصر بشیر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے نیب سے رابطہ نہیں کیا بلکہ نیب نے خود انہیں نوٹس جاری کر کے بلایا تھا اور 11 نومبر 2019 کو ان کا 161 سی آر پی سی کے تحت بیان ریکارڈ کیا تاہم انہوں نے اپنے بیان میں شاہد خاقان عباسی کا نام نہیں لیا اور تفتیشی افسر نے بذات خود شاہد خاقان عباسی کا نام لکھ لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

توڑ پھوڑ کیس، عمران خان کی 10 مقدمات میں ضمانت منظور

عدالت نے عمران خان کی پانچ 5 ہزار روپے مچلکوں میں ضمانت منظور کی

اسلام آباد (صباح نیوز) سابق وزیراعظم عمران خان کی پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے دوران توڑ پھوڑ سے متعلق 10 مقدمات میں ضمانت منظور کر لی گئی۔ اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ سیشن عدالت میں پی ٹی آئی لانگ مارچ میں توڑ پھوڑ کے کیس پر سماعت ہوئی۔ عمران خان 11 مقدمات میں درخواست ضمانتوں کے لیے سیشن جج کامران بشارت مفتی کی عدالت میں پیش ہوئے۔ ڈسٹرکٹ سیشن عدالت نے عمران خان کی پانچ 5 ہزار روپے مچلکوں میں ضمانت منظور کی ہے۔ تھانہ کوہسار میں غداری کے مقدمے میں عمران خان کی ستمبر کے پہلے ہفتے تک عبوری ضمانت منظور کی گئی ہے۔ سابق وزیر اعظم عمران خان نے تھانہ کوہسار میں درج مقدمے میں ضمانت کے لیے عدالت سے رجوع کیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سماعت میں سیشن جج کامران بشارت مفتی نے کہا تھا کہ تھانہ کوہسار میں درج مقدمے میں عمران خان کا پیش ہونا لازمی ہے، مقدمہ نمبر 425 میں فریش ضمانت ہے، اس کے لیے ملزم پیش ہوگا تو حکم جاری کروں گا۔ عدالت نے سابق وزیر اعظم عمران خان کی پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے دوران توڑ پھوڑ سے متعلق 10 مقدمات میں عبوری ضمانتوں میں 30 جولائی تک توسیع کی تھی۔

آزاد پتن کے مقام پر مسافر کوچ کے اوپر سلائیڈنگ کی وجہ سے ایک بڑا پتھر گرنے کے بعد کے مناظر۔

مہنگائی، بیروزگاری، قدرتی آفات

سودی نظام کا نتیجہ ہے، سراج الحق

کراچی/خیرپور (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ 75 سال گذر جانے کے باوجود چیف جسٹس کے ہاتھ میں انگریز کا کتاب اور ملک میں انگریز کا نظام قائم ہے، سودی نظام کو حرام اور اللہ و رسول کے ساتھ جنگ قرار دیا گیا مگر مفاد پرست حکمران تو اللہ کے احکامات کی خلاف ورزی اور سودی نظام کو جاری رکھنے پر بضد ہے۔ مہنگائی بیروزگاری اور بارش سمیت قدرتی آفات اسی کا نتیجہ ہے، جماعت اسلامی ملک میں اللہ کی دھرتی پر اللہ کے نظام کے نفاذ کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، ہر جانے والا خود باقی رہنے والوں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ ہر فرد کو موت کا مزہ چکھنا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سخاجہ خیرپور میں صوبائی نائب امیر ممتاز حسین سہتو کے والد اور جماعت اسلامی کے دیرینہ رکن لعل محمد سہتو کی نماز جنازہ پڑھانے سے قبل اجتماع سے خطاب کے دوران کیا

وزیراعظم کا کیچ میں دہشتگردوں کیخلاف

کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے، بلوچستان کے ضلع کیچ میں دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اور کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین کیا ہے، جبکہ وزیراعظم نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے دوران کی مروت سے تعلق رکھنے والے حوالدار ہدایت اللہ کی شہادت پر تعزیت کا اظہار بھی کیا ہے۔ ہفتہ کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ حوالدار ہدایت اللہ نے وطن کے لئے جام شہادت نوش کیا، قوم اپنے شہداء کو سلام پیش کرتی ہے۔ شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے نائیک وزیر محمد کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی ہے۔

سعودی عرب، مسجد الحرام میں

غلاف کعبہ کی تبدیلی کا عمل مکمل

مکہ المکرمہ (صباح نیوز) مکہ المکرمہ میں مسلمانوں کے مقدس ترین مقام مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے غلاف کی تبدیلی کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ حرمین الشریفین کے امور کی نگراں وزارت کے مطابق غلاف کعبہ کی تبدیلی کی پروقار تقریب میں امام کعبہ اور حرمین الشریفین امور کے سربراہ شیخ عبدالرحمن السدیس نے بھی شرکت کی۔ مسجد الحرام میں موجود سینکڑوں عازمین نے غلاف کعبہ کی تبدیلی کا روح پرور منظر دیکھا اور دعائیں کیں۔ غلاف کعبہ کی تبدیلی کے پرنور عمل میں کلید بردار کعبہ، منتظمین کعبہ، سعودی حکام اور کسوہ تیار کرنے والی فیکٹری کے منتظمین سمیت دو سو سے زائد ماہرین اور تربیت یافتہ کارکنوں نے حصہ لیا۔ غلاف کعبہ کی تبدیلی کی روایت صدیوں سے

چوہدری نورالدین ضیاء چیئرمین

زکواۃ حلقہ عباسپور تعینات

عباسپور (نمائندہ خصوصی) حکومت آزاد کشمیر نے چوہدری نورالدین ضیاء کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ سے چیئرمین زکواۃ حلقہ نمبر ایک پونچھ عباس پور تعینات کیا ہے

وضاحت

مورخہ 30 جولائی کے روزنامہ کشمیر دھرتی میں سابق چیئرمین پی ڈی اے کی خبر میں دوران کمپوزنگ جملہ کی ترتیب غلط ہونے سے مفہوم مبہم ہو گیا، اس جملہ میں انہوں نے آرمی چیف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ "مجھے اور میرے خاندان کو قتل کرنا چاہتے ہیں یہ چھوٹے لوگ"، اگر مجھے کوئی نقصان ہوا تو اس کے ذمہ دار وزیراعظم تنویر الیاس اور ان کے ترجمان ڈاکٹر عرفان اشرف ہوں گے۔ اس لئے اس جملہ کو وزیراعظم تنویر الیاس اور ڈاکٹر عرفان اشرف سے منسوب سمجھا جائے۔ ادارہ

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب

سردار محمود صابر
صدر جے کے پی پی ضلع پونچھ

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب
سردار ساجد سردار
ڈائریکٹر فاطمہ گرلز ہائی سکول راولاکوٹ

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب:
سردار رجاز سرور
مالک بلڈنگ منگ روڈ راولاکوٹ

ہم
چلو چلو کوٹ متے خان چلو
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب:
سردار ظہور از اکرم
صدر فٹبال ایسوسی ایشن ضلع پونچھ
(چیئرمین غازی ملت ٹورنامنٹ کمیٹی)

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب
سردار محمد نعیم خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر فلائنگ اینجلز پبلک سکول
ایکسپلورول سکول سسٹم راولاکوٹ

پی ٹی وی کے مصطفیٰ احمد اعوان گروپ 6 میں سینیئر نیوز کیمرہ مین ترقیاب

مصطفیٰ احمد کا تعلق راولاکوٹ کے نواحی گاؤں چھچھ سے ہے، آزاد کشمیر سمیت چاروں صوبوں میں خدمات انجام دیں

ان کے والد محترم حاجی محمد اسلم کا شمار پی ٹی وی کے بانی اراکین میں ہوتا ہے، انہیں تین ایوارڈز بھی عطا کئے گئے تھے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) مصطفیٰ احمد اعوان پی ٹی وی اسلام آباد ہیڈکوارٹر میں گروپ 6 گریڈ 18 میں سینئر نیوز کیمرہ مین ترقیاب ہو گئے، ان کی ترقیابی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا، مصطفیٰ احمد کا تعلق راولاکوٹ کے نواحی گاؤں چھچھ سے ہے، انہوں نے (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

ریاست انتشار کی متحمل ہرگز نہیں ہو سکتی ہے، ابرار حقانی

حکومت ہوش کے ناخن لیتے ہوئے عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرے

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) آل پارٹیز پیپلز رائٹس فورم ڈسٹرکٹ پونچھ کے احتجاجی دھرنا سے پاکستان پیپلز پارٹی کے ممبر سنٹرل ایگزیکٹو کونسل ابرار حقانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی و سماجی و مذہبی جماعتوں انجمن تاجران سمیت ڈسٹرکٹ پونچھ کی غیور عوام کو مبارک باد دیتا ہوں۔ کہ جن کی تحریک پر بے جا ٹیکسز کے خلاف ہائی کورٹ نے محکمہ برقیات اور حکومت کو اضافی ٹیکسز لگانے سے فوری طور پر روک دیا ہے۔ آپ کی کاوش اور قربانی سے پورے آزاد کشمیر کے صارفین مستفید ہوں گے۔ ابرار حقانی نے عدالت کے فیصلے کو بھی سراہا ہے۔ اور کہا کہ آپ کے تمام جائز مطالبات کی میں (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

غازی ملت سردار ابراہیم خان کی برسی نہایت عقیدت و احترام کیساتھ منائی جائیگی، نذیر خان

مرکزی تقریب کوٹ متے خان میں ہوگی جس کا آغاز صبح پولیس کے چاک و چوبند دستے کی سلامی سے کیا جائے گا

تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں کے زعماء سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ بھرپور شرکت کریں گے، صدر حلقہ 5

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ 5 کے صدر نمبردار محمد نذیر خان نے کہا کہ بانی آزاد کشمیر غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی انیسویں برسی پوری ریاست سمیت بیرون ملک و پاکستان میں آج نہایت عقیدت و احترام سے منائی (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب
عنایت بیکرز اینڈ سویٹس
مین بازار راولاکوٹ
پروپرائیٹر: راجہ عبدالحفیظ (مرحوم) اینڈ سنز

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب
سردار یاسر اسحاق
رہنماء جموں وکشمیر پیپلز پارٹی

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر

خراج عقیدت
پیش کرتے ہیں

منجانب
سردار طاہر فاروق
مرکزی رہنماء جموں وکشمیر پیپلز پارٹی

19ویں برسی

چلو چلو کوٹ متے خان چلو
بانی صدر غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی لازوال جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہوئے
اُن کے اُدھورے مشن کی تکمیل تک **جدوجہد** جاری رکھنے کا عزم کرتے ہیں

منجانب:
ڈریم لینڈ پرنٹنگ پریس
ڈریم لینڈ گیسٹ ہاؤس
سردار عزیز الرحمٰن خان، سردار افراز خان

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر
خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

منجانب
HOT N Spicy
سردار بشارت حسین
بلدیہ اڈہ راولاکوٹ

چلو چلو
کوٹ متے خان
چلو

ہم
بانی صدر آزاد کشمیر، غازی ملت
سردار محمد ابراہیم خان
کی 19ویں برسی پر انہیں ان کی شاندار خدمات پر
خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

منجانب
رہاڑہ بیف اینڈ مٹن شاپ
پروپرائیٹر:
سردار ساجد مقبول
قصائی گلی راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com